DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 01-09-2022	اخبارات
1۔صدر ڈاکٹر عارف علوی آج نصیر آباد کا دورہ کرینگے،صدر مملکت	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیر اعظم کی کل تک سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکوں کی مرمت مکمل مواصلات اور بجلی نظام بحال کرنے کی ہدایت،وزیر اعظم	جنگ ودیگراخبارات
3۔صوبے میں 13لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہوئے،ضیاء لانگو،چیف سیکرٹری	سنچری ودیگراخبارات
4۔خضدار اور سبی لائن سے جلد بجلی بحال کردی جائیگی،وفاقی وزیر توانائی	جنگ ودیگراخبارات
5۔عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کا عہد ہر صورت نبھائیں گے،انجینئر زمرک	جنگ ودیگراخبارات
6۔سیلاب متاثرین کی بحالی اور مدد میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے،نعیم بازئی	جنگ ودیگراخبارات
7۔متاثرین کے نقصانات کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس کی بات نہیں،ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
8۔سیلاب زدہ گان کی بحالی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں،ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
9۔سیلاب سے پاسکو کی 4ارب کی گندم خراب ہونے کا انکشاف	مشرق ودیگراخبارات
10۔سندھ کے سیلاسب متاثرین کی بڑی تعداد حب اور عندر پہنچ گئی	انتخاب ودیگراخبارات
11۔بلوچستان میں فوج اور ایف سی کی جانب سے 25ریلیف کیمپس قائم	جنگ ودیگراخبارات
12۔بی بی نانی میں متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع	جنگ ودیگراخبارات
13۔حکومت بلوچستان کے حب ضلع کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کردیا	جنگ ودیگراخبارات
14۔پیر غائب میں گرنے والے بجلی کے ٹاور رکی مرمت کل تک مکمل ہونے کی توقع	جنگ ودیگراخبارات
15۔بلوچستان میں سیلاب سے 250افراد جاں بحق 13لاکھ بے گھر ہوگئے	جنگ ودیگراخبارت
16۔بلوچستان میں ہر چیز تباہ سیلاب کے بعد صورتحال گھمبیر ہوگئی،ڈاکٹر مالک	انتخاب ودیگراخبارت
17۔بی اے پی خضدار کے زیر اہتمام پاک فوج کی حمایت میں ریلی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ،گاڑی پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ،بینک منیجر جاں بحق،قلات،مفرور ملزم گرفتار،قلات میں بم دھماکہ ایک شخص جاں بحق،دوسرا زخمی،بریدہ کیمپ کے ساحل سے مسخ شدہ لاش برآمد۔

عوامی مسائل

تعلیم یافتہ بیروزگار افراد کا عمر کی حد میں رعایت کا پرانا نوٹیفکیشن بحال کرنے کا مطالبہ،ضلع قلعہ عبداللہ کا مواصلاتی رابطہ بدستور منقطع صارفین پریشان،صحبت پور کے نواحی علاقوں کا امداد کی عدم فراہمی کے خلاف مظاہرہ،سندھ کے سیلاب متاثرین کی بڑی تعداد حب اور وندر پہنچ گئی۔

مورخہ 31-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"سیلاب ہونے والے نقصانات کی بحالی و آبادکاری مشکل ترین مرحلہ مزید وسائل کے حصول کی حکمت عملی وضع کی جائے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے 20 اضلاع اور لاکھوں افراد شدید متاثر ہوئے 65 ہزار سے زائد مکانات تباہ شاہراہیں اور سڑکیں بہہ گئیں صوبے میں 25 چھوٹے ڈیم ٹوٹ گئے۔ 78 دیگر ڈیمز میں دراڑیں پڑ چکی ہیں لاکھوں ایکڑ زرعی رقبے کو نقصان پہنچا جبکہ 450 سولر ٹیوب ویلز بھی متاثر ہوئے۔ صوبے میں ہلاکتوں کی تعداد 250 سے تجاویز کر چکی ہے بلوچستان کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی اور ریل رابطہ اب تک منقطع ہے سوئی گیس کی پائپ لائن بہہ جانے سے صوبے کے عوام سہولت سے بھی محروم ہو گئے ہیں جبکہ بجلی کے انفراسٹرکچر کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی وجہ سے 700 میگاواٹ بجلی کی قلت پیدائش ہوگئی ہے وزیراعظم کو یہ تفصیلات ضلع جعفرآباد کے سیلاب زدہ علاقے کے دورے پر فراہم کی گئیں وزیراعظم شہباز شریف نے متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے بلوچستان کو دس ارب روپے گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والی تباہی و بربادی اتنی زیادہ ہے کہ اس کا ازالہ کرنے کیلئے ملک بھر کے عوام خصوصاً مخیر شخصیات اور دوست ممالک کا تعاون درکار ہوگا۔ آرمی چیف جنرل قمر باجوہ نے بھی سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی آبادکاری کیلئے مخیر حضرات کو آگے آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بحالی اور آبادکاری کا عمل اتنا آسان نہیں اس کی تکمیل میں کئی سال لگیں گے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور مسلح افواج کے وسائل محدود ہیں ہمیں نہ صرف اپنے عوام بلکہ بیرونی دُنیا کے تعاوُن کی بھی ضرورت ہوگی سیلاب کے ریلے تباہی و بربادی کے انمٹ نقوش چھوڑتے ہوئے اب ختم ہونے کے قریب ہیں سیلاب اور زلزلوں کے نقصانات محدود رکھنے کے منصوبے تشکیل دیئے جائیں اور ان پر مرحلہ وار عمل کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بار بار ہونے والے ان نقصانات سے بچا نہ جاسکے۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"متاثرین مشکل وقت میں صبر واستقامت سے کام لیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" وسائل کم ہیں لیکن سیلاب زدگان کی ہر ممکن مدد کریں گے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" غذائی اشیاء کی قلت :دوٹوک اقدامات کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Floods damagr crops on 190,000 acre in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ ٹرابیون ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan remains disconnected from rest of country" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان اور سندھ کے سیلاب زدہ علاقوں میں حاملہ خواتین اور بچوں کی حالت زار "** کے عنوان سے رفیع اللہ مندوخیل کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کوشاں "** کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 SEP 2022 Page No. 1

یراعظم کی کل تک سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکوں کی مرمت مکمل مواصلات اور بجلی نظام بحال کرنے کی ہدایت

48 گھنٹے میں بلوچستان میں تمام تر بجلی بحال اور ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت یقینی بنائی جائے' گوادر ٹرانسمیشن لائن کے کام میں کسی قسم کا تعطل برداشت نہیں' پاور ڈویژن سے اب تک کی بحالی کے کام کی تفصیلات طلب

خری گھر اور فرد کی آباد کاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے' امداد کی تقسیم و ترسیل شفاف طریقے سے کی جائے گی' صوبوں سے مل کر متاثرہ افراد کی بحالی گھروں کی تعمیر اور فصلوں کے نقصانات کا ازالہ کرینگے' اجلاس سے خطاب و متاثرین سے گفتگو

(اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف کی ... ملک بھر میں سیلاب سے متاثرہ بجلی، سڑکوں اور مواصلاتی نظام کی بحالی پر ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ مواصلاتی نظام کی بحالی، سڑکوں کی مرمت جمعہ کے دن تک مکمل کی جائے اور کالام سوات رابطہ سڑکیں آئندہ ہفتے تک بحال کی جائیں: وزیراعظم نے کہا پاور ڈویژن 25 اگست سے اب تک بجلی کے نظام کی بحالی کیلئے اپنے کام کی تفصیلی رپورٹ آج (جمعرات کو) پیش کرے۔ رپورٹ میں کام پر پیش رفت، اور اگر کام کہیں تعطل کا شکار ہے تو اسکی تفصیلی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر

وجوہات بیان کرے۔ وزیراعظم نے کہا آئندہ 48 گھنٹے میں بلوچستان کی تمام تر بجلی بحال کرنے اور ٹرانسمیشن لائن کی مرمت یقینی بنائی جائے۔ پاور ڈویژن اپنے جوائنٹ سیکریٹریز اور ڈپٹی سیکریٹریز کی فیلڈ میں ڈیوٹی لگائے۔ وزیراعظم نے واضح ہدایت کی کہ پاور ڈویژن کا کوئی بھی افسر بجلی کی بحالی اور مرمت تک دفتر میں نہ بیٹھے۔ گوادر ٹرانسمیشن لائن کے کام میں کسی قسم کا تعطل کسی صورت قبول نہیں۔ ٹرانسمیشن لائن کیلئے درکار تعمیراتی سامان مقامی سطح پر تیار کیا جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت وسائل کی تقسیم سے صوبوں کی آمدن اب وفاق سے زیادہ ہے تاہم اس کے باوجود صوبوں سے مل کر سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی، گھروں کی تعمیر اور فصلوں کے نقصان کا ازالہ کریں گے، یہ ہمارا قومی فریضہ ہے۔ بدھ کو وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب سے متاثرہ علاقہ کالام کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سیلاب متاثرین سے ملاقات کی۔ وزیراعظم کو اس موقع پر متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں اور نقصان کے حوالہ سے آگاہ کیا گیا۔ یہاں کے مقامی افراد نے وزیراعظم کو بتایا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے یہاں پھنسے سیاحوں کیلئے جو خوراک فراہم کی گئی ہے وہ ناکافی ہے، ہم اپنے گھروں سے انہیں راشن فراہم کر رہے ہیں، ان کیلئے ہم نے تمام ہوٹلوں کے دروازے کھول دیے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر متاثرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے رابطے اور راستے منقطع ہیں، پاکستان کے مختلف علاقوں سے یہاں آئے سیاح پھنسے بیٹھے ہیں، ان کو یہاں سے منتقل کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ یہاں کے باسیوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ان کا خیال رکھا ہے، یہ عظیم لوگ اور حقیقی پاکستانی کے طور پر اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم آپ کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے اسی لئے خود متاثرہ علاقوں کا مسلسل دورہ کر رہا ہوں

سیلاب متاثرین کی بحالی اور مدد میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، نعیم بازئی

کچلاک، بنجپائی و دیگر علاقوں میں میڈیکل کیمپس لگائے جائیں، متاثرین اور علاقہ مکینوں سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) صوبائی شیر ترانسپورٹ عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماء ملک نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ سیلاب اور بارشوں سے متاثرین کی بحالی اور مدد کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے میرا حلقہ سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے مفتی محمود ہسپتال کچلاک میں ادویات کی شدید قلت ہے اسے دور کرتے ہوئے سیلاب سے متاثرین کو طبی امداد کی فراہمی کے لئے کچلاک بنجپائی سمیت دیگر علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگائے جائیں تاکہ انہیں طبی سہولیات میسر آسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ اپنے حلقے کے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں بنجپائی کچلاک سرو خرگئی سمیت دیگر علاقوں کے دورے کے موقع پر متاثرین اور علاقہ مکینوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ملک نعیم خان بازئی کا کہنا تھا کہ کچلاک میں واقع مفتی محمود ہسپتال کے دورے کے موقع پر علاقہ مکینوں نے شکوہ کیا کہ ہسپتال میں ادویات نہیں میں نے صوبائی وزیر صحت اور متعلقہ حکام سے اس حوالے سے بات کی ہے تاکہ لوگوں کو ادویات میسر آسکیں اور کچلاک سمیت دیگر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگائیں جائیں تاکہ لوگوں کو مختلف بیماریوں کے علاج کے حوالے سے سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان بھر میں تباہی مچائی ہے 90 فیصد انفرا اسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے اور میرے حلقے میں بھی وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں نے فصلوں باغات کے علاوہ مکانات پلوں سڑکوں ٹیوب ویلز سولر پینلز اور بورنگ سمیت دیگر عمارتوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے جتنا نقصان موجودہ بارشوں اور سیلاب میں ہوا ہے ماضی میں اس طرح کبھی نہیں ہوا کیونکہ اس سال مون سون بارشوں کے آنے والے مختلف اسپیل پہلے سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتے رہے ہیں جس کی وجہ سے مکمل انفرا اسٹرکچر تباہ ہوا ہے اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لوگوں کو اس صورت حال میں کھانے پینے اور سر چھپانے کے لئے سامان اور سہولیات میسر نہیں حکومت اور متعلقہ ادارے اس جانب توجہ دیں تاکہ لوگوں کو اس بحرانی کیفیت میں ریلیف مل سکے۔

صدر ڈاکٹر عارف علوی

آج نصیر آباد کا دورہ کرینگے

کوئٹہ (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف آج بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے ذرائع کے مطابق صدر ڈاکٹر عارف علوی آج جمعرات کو ضلع نصیر آباد کا دورہ کریں گے جہاں وہ سیلاب کی صورتحال اور ریلیف کے اقدامات کا جائزہ لیں گے صدر کو بلوچستان میں سیلاب کے بعد ریسکیو اور بحالی آپریشن پر بریفنگ دی جائے گی صدر مملکت میڈیا سے گفتگو بھی کریں گے۔

عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کا عہد ہر صورت نبھائینگے، انجینئر زمرک

صوبائی وزیر خوراک کا بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا دورہ، ڈی جی نعیم بازئی نے حالیہ کارروائیوں سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوام کی صحت سے جڑے تمام معاملات ہماری ذمہ داری ہے جسے ہم فرض سمجھ کر ادا کر رہے ہیں، ملاوٹی و غیر معیاری اشیاء خورد و نوش کے کاروبار سے منسلک ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، صحت دشمن عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے دورہ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر کو ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی نے حالیہ کارروائیوں بارے آگاہ کیا، صوبائی وزیر نے بی ایف اے کی مختلف کارروائیوں کے دوران برآمد شدہ ناقص و جعلی اشیاء خورد و نوش کا بھی معائنہ کیا اور ناقص خوراک کے تدارک کیلئے بی ایف اے کی کارکردگی کی تعریف کی۔ صوبائی وزیر و چیئرمین بی ایف اے کا اس موقع پر کہنا تھا کہ عوام کو جعلی اور غیر معیاری اشیاء خورد و نوش بنانے اور فروخت کرنے والوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت نے عوام کو صحت بخش اور معیاری خوراک فراہم کرنے کا جو عہد کیا ہے اس کو ہر صورت نبھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام تک معیاری خوراک کی یقینی فراہمی کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیمیں صوبہ بھر میں مسلسل متحرک ہیں، ملاوٹ مافیا کے خاتمہ کیلئے خفیہ کارروائیوں کا نظام اور جامع پالیسی مرتب کی گئی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ فوڈ بزنس کی سہولت، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور عوامی آگاہی کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جائیگی۔

خضدار اور سبی بجلی لائن سے جلد بجلی بحال کردی جائیگی، وزیر توانائی

ترسیلی لائنوں کی بحالی کیلئے دن رات کام جاری ہے، انجینئر خرم دستگیر کی غیر ملکی نشریاتی ادارے سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے توانائی انجینئر خرم دستگیر نے کہا ہے کہ اگلے چند دنوں میں دادو، خضدار 220 کے وی لائن اور سبی بجلی لائن کی بحالی سے بلوچستان کے بڑے علاقے کی بجلی بحال ہو جائے گی۔ بلوچستان کے دو جنوبی اضلاع جعفر آباد اور نصیر آباد کے علاوہ بجلی کا نظام اپنی جگہ پر موجود ہے لیکن ٹرانسمیشن کے کھمبے سیلاب میں بہنے کے باعث بجلی پہنچانے میں رکاوٹ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے غیر ملکی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر توانائی خرم دستگیر نے کہا کہ بلوچستان کے دو جنوبی اضلاع جعفر آباد اور نصیر آباد کے علاوہ بجلی کا نظام اپنی جگہ پر موجود ہے لیکن ٹرانسمیشن کے کھمبے سیلاب میں بہنے کے باعث بجلی پہنچانے میں رکاوٹ ہے۔ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی اور این ٹی ڈی سی، نیشنل ہائی وے کے تعاون سے ترسیلی لائنوں کو بحال کرنے کے لئے دن رات کام کر رہی ہیں۔ اگلے چند دنوں میں دادو، خضدار 220 کے وی لائن اور سبی بجلی لائن کی بحالی سے بلوچستان کے بڑے علاقے کی بجلی بحال ہو جائے گی۔ خیبر پختونخوا میں کوہستان سے لے کر چارسدہ اور چارسدہ سے سوات اور سوات سے ٹانک تک بجلی کی بحالی کے لئے واسکو کی ٹیمیں تندہی سے کوشاں ہیں۔

متاثرین کے نقصانات کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس کی بات نہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

زراعت اور انفرا اسٹرکچر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، آنے والے دنوں میں غذائی ضروریات پوری کرنا چیلنج ہوگا

بحالی کے لئے وسیع المدتی اور فوری نوعیت کے منصوبے تشکیل دینے کی ضرورت ہے، سیلاب متاثرین سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں تباہ کن بارشوں اور سیلابی صورتحال نے مواصلاتی نظام کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے سڑکوں، گیس پائپ لائن آپٹیکل فائبر کی بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے سیلاب کی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے 911 ایمرجنسی ہیلپ لائن قائم کر دیا ہے جس پر رابطہ کر کے ہنگامی مدد طلب کی جاسکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار بہرام خان بلیدی اور گرد و نواح کے دورے کے دوران کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں ہونے والے جانی نقصانات ناقابل تلافی جبکہ مالی نقصانات کا حجم ناقابل یقین حد تک بڑا ہے جس کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس میں نہیں ابتدائی طور پر صوبے میں ریسکیو کا کام جاری ہے جس کے بعد بحالی کے لئے وسیع المدتی اور فوری نوعیت کے منصوبے تشکیل دیئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ آمد و رفت کے ذرائع متاثر ہونے کے باعث ریلیف سرگرمیوں میں شدید مشکلات درپیش ہیں دوسری جانب پی ڈی ایم اے کی جانب سے دستیاب محدود وسائل متاثرین کے لئے ناکافی ہیں انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں تباہ کن بارشوں اور سیلاب کے بعد غذائی ضروریات پوری کرنا دوسرا بڑا چیلنج ہوگا جس کے لئے قریبی ممالک سے اشیاء خورد و نوش منگوانے کا پلان تشکیل دیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 SEP 2022 Page No. 3

پیر غائب میں گرنے والے بجلی کے ٹاورز کی مرمت کل تک مکمل ہونے کی توقع

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے متاثرہ اضلاع میں بجلی کی صورتحال بہتر ہوگی، ترجمان کیسکو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 132 کے وی بی، کوئٹہ ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے سیلابی ریلوں سے گرنے والے ٹاورز کی مرمت و بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے اور توقع ہے کہ جمعہ تک پیر غائب کے علاقے میں گرنے والے تینوں ٹاورز کی مرمت و بحالی کا کام مکمل کرلیا جائے گا جس کے بعد صورت حال میں بہتری آجائے گی، ترجمان کیسکو نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 132 کے وی بی، کوئٹہ ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے گرے ہوئے ٹاورز کی مرمت و بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد اس ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی بحال ہوجائے گی، کوئٹہ سمیت صوبے کے متاثرہ اضلاع کو کافی ریلیف ملے گا، اور لوڈ شیڈنگ میں کمی آئے گی، ترجمان نے بتایا کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کو متبادل ذرائع سے بجلی فراہم کی جارہی ہے اور برقی قلت کے پیش نظر کوئٹہ کے تمام فیڈرز کو ضرورت کے مطابق باری باری بجلی فراہم کی جارہی ہے، ترجمان نے بتایا کہ 220 کے وی دادو خضدار ٹرانسمیشن لائن پر مرمت و بحالی کا کام این ٹی ڈی سی کی زیر نگرانی جاری ہے، اس لائن سے بجلی کی بحالی کے بعد صوبے میں صورت حال میں خاطر خواہ بہتری آئے گی، بارش اور سیلابی ریلوں سے سندھ کے علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ایک ٹاور گر گیا تھا، جس کی وجہ سے اس ٹرانسمیشن لائن سے منسلک خضدار، وڈھ، باغبانہ، نال، زہری، بسیمہ، نگور، منگچر، کھڈ کوچہ، اور سوراب گرڈ اسٹیشن سے منسلک تمام علاقوں کو بجلی فراہمی معطل ہوگئی تھی، ترجمان نے بتایا کہ 220 کے وی اور 132 کے وی ڈبل سرکٹ کی بندش کی وجہ سے مستونگ، نوشکی، چاغی، خاران، اور دالبندین کے علاقوں کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی تھی، اس وقت لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ اور چمن کے علاقوں کو یومیہ 2 گھنٹے ضرورت کے مطابق بجلی فراہم کی جارہی ہے، مرمت و بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد صورت حال میں بہتری آئے گی، علاوہ ازیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) اور گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ صارفین کو ریلیف دینے کے لئے جلد از جلد بحالی و مرمت کا کام مکمل کریں، انہوں نے کہا کہ کیسکو اہلکار انتہائی مشکل حالات میں دور دراز علاقوں میں مرمت و بحالی کے کام میں مصروف ہیں، جو لائق تحسین ہے، صارفین کو سہولیات فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے، صارفین کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، صارفین کو درپیش تمام مسائل کو فوری طور پر حل کیا جارہا ہے، اسی طرح صارفین کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لئے بھی اہم اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے تحت بجلی فراہمی میں بہتری آئے گی اور صارفین کی شکایات کا ازالہ بھی ہوگا۔

بلوچستان میں فوج اور ایف سی کی جانب سے 25 ریلیف کیمپس قائم

راشن، خیمے اور کھانا متاثرین کو فراہم کیا گیا، ریلوے، بجلی، گیس اور سڑکوں کی مرمت پر مامور ٹیموں کو سیکورٹی دی جارہی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں کوئٹہ، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، خضدار، قلات، لسبیلہ، صحبت پور، موسیٰ خیل، کوہلو اور بولان میں 25 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہے، ریلیف آپریشن کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی اور این ڈی ایم اے کی جانب سے تحصیل گنداخہ، گنداواہ، ڈیرہ مراد جمالی، چھتر، منجی شوری اور ارد گرد کے علاقوں میں 176 راشن کے پیکس، لسبیلہ میں سیلاب زدگان میں 230 راشن کے پیکس، 23 خیمے اور 498 لوگوں میں پکا ہوا کھانا دیا گیا ہے۔ صحبت پور میں 32 خیمے، 100 کمبل اور 110 راشن کے پیکس دیئے گئے ہیں۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے موسیٰ خیل میں 100 راشن کے پیکس، بولان میں 920 راشن کے پیکٹس سیلاب زدگان میں مستحق لوگوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔ جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی اور کوکنگ آئل وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب زدگان کے لیے مختلف متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے، جہاں مریضوں کو فوری طبی امداد اور ادویات دی جارہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چاغی میں 240 مریضوں، گنداخہ میں 423، لسبیلہ میں 184 مریضوں، صحبت پور میں 353 مریضوں کا مفت علاج اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ دریں اثناء ہیڈکوارٹر ایف سی کی ہدایات کے مطابق مواصلاتی نظام کی بحالی میں مشغول پارٹیوں کی سہولت کاری کے لیے مندرجہ ذیل کاروائیاں عمل میں لائی جارہی ہے کیسکو کے ساتھ باہمی مشاورت تکمیل پاچکی ہے مذکورہ مشینری اور اشیاء متعلقہ جگہ پر پہنچا دی گئی ہے۔ موقع کی سیکورٹی انور شاہ چیک پوائنٹ پر موجود ایف سی کے اہلکار مہیا کررہے ہیں 15 بندوں پر مشتمل ٹیکنیکل ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ 132 کلو واٹ کی ٹرانسمیشن لائن پر بحالی کا کام شروع ہو چکا ہے ریلوے حکام کے ساتھ ریلوے ٹریک اور ریلوے پل کی بحالی کے سلسلے میں مشاورت مکمل ہو چکی ہے محکمہ ریلوے کے انجینئرز نے سائٹ کا دورہ مکمل کرلیا ہے۔ ڈیگاری سے کولپور ریلوے ٹریک اور ہیروک میں ریلوے پل پر کام جاری ہے۔ ہیروک ناکہ پر موجود ایف سی کے اہلکار سیکورٹی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں گزشتہ تین روز سے منقطع گیس پائپ لائن کی بحالی کے سلسلے میں سوئی سدرن گیس پائپ لائن کے حکام نے بی بی نانی کے مقام پہ 12 انچ کی پائپ لائن کی مرمت کے لیے 30 افراد کی ٹیم روانہ کردی ہے۔ 24 انچ قطر کی پائپ لائن کی بحالی کا کام مطلوبہ سامان کی ترسیل کے بعد ممکن ہوگا N-65 کی مرمت اور بحالی کا کام جزوی طور پر شروع کیا گیا ہے مکمل مرمت میں کچھ وقت درکار ہوگا۔

زیارت: 12 سالہ بچے کی لاش پانی سے برآمد

زیارت (خ ن) منہ زیارت میں بارہ سالہ بچہ حبیب الرحمن ولد سید گل پانی میں ڈوب گیا ڈی سی زیارت حبیب نصیر کی ہدایت پر میجر رسالدار روڑے محمد کاکڑ اور علاقہ مکینوں نے بچے کی لاش برآمد کرکے لواحقین کے حوالے کردی۔

نوشکی: نوجوان ڈیم میں گر کر جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) گوری ڈیم حیصار میں 25 سالہ نوجوان محمد خان ولد نور محمد سکنہ قحر گر کر جاں بحق ہوگیا۔

حکومت بلوچستان نے حب ضلع کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے حب ضلع کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا بدھ کو حکومت بلوچستان کے جاری اعلامیہ کے مطابق صوبائی حکومت نے بلوچستان لینڈ ریونیو ایکٹ XVII آف 1976 کے تحت ضلع لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرکے حب کے نام سے نیا ضلع قائم کردیا ہے ضلع حب سب ڈویژن حب، دریجی، سونمیانی وندر اور تحصیلوں میں حب، دریجی، گڈانی، سونمیانی وندر شامل ہیں۔ ضلع لسبیلہ کے سب ڈویژنز میں بیلہ، اوتھل، کنراج اور تحصیلوں میں بیلہ، اوتھل، لاکھڑا، کنراج، لیاری شامل ہیں ضلع حب کا ہیڈکوارٹر حب جبکہ ضلع لسبیلہ کا ہیڈکوارٹر اوتھل ہوگا۔

بی بی نانی میں متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع

گیس کمپنی کا عملہ دن رات مصروف، کوئٹہ میں ہفتہ کی شب جزوی بحالی کا امکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بی بی نانی بولان کے مقام پر متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کے عملے نے بی بی نانی کے مقام پر پانی کے بہاؤ میں کمی آنے کے بعد گزشتہ روز سیلابی ریلوں سے متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع کردیا ہے واضح رہے کہ آٹھ روز بعد متاثرہ پائپ لائن کا کام شروع کیا گیا ہے اور امکان ہے کہ جمعہ ہفتہ کی شب تک کوئٹہ کو جزوی طور پر گیس کی سپلائی 12 انچ قطر سے بحال کردی جائے گی جبکہ 24 انچ قطر کی پائپ لائن سے گیس کی بحالی منگل تک ممکن ہونے کا امکان ہے جس کے بعد کوئٹہ، مستونگ، قلات، پشین، زیارت سمیت دیگر علاقوں کو مکمل گیس کی سپلائی بحال ہو جائے گی اس سلسلے میں جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ انور بلوچ نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے عملہ دن رات کام کررہا ہے جبکہ لائن واکرز کی جانب سے کوئٹہ سے بولان اور سبی سے شکارپور تک پائپ لائنوں کا سروے شروع ہے کہ اگر مزید کسی مقام پر ٹوٹ پھوٹ ہے تو اس کی فوراً مرمت کی جائے سوئی سدرن کی مشینری متاثرہ علاقوں میں موجود ہے۔

ایران کی جانب سے 8 ٹرکوں پر مشتمل امدادی سامان تفتان پہنچ گیا

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل گوادر نے وصول کیا، سامان میں ایک ہزار ٹینٹ، 4 ہزار کمبل اور 2 ہزار مچھر دانیاں شامل

گوادر (خ ن) ایران کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لئے 8 ٹرکوں پر مشتمل امدادی سامان پاک ایران سرحد گبد 250 بارڈر پہنچ گیا، جہاں پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل گوادر ذاکر علی بلوچ نے ایران کے ریڈ کراس ہلال احمر کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب زدگان کے لئے امدادی سامان وصول کیا جس میں ایک ہزار ٹینٹ، چار ہزار کمبل اور دو ہزار مچھر دانی شامل تھے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے اسلامی جمہوریہ ایران کی ریڈ کراس سوسائٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں بروقت تعاون کرنے پر ہم ایران کے شکر گزار ہیں کہ ایران ہنگامی بنیادوں پر سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے پاکستان کو امدادی سامان کی کھیپ فراہم کررہا ہے۔

پہاڑی گھاٹی میں لینڈنگ خطرناک متاثرین تک امداد پہنچانے کی کوشش کی، چیف پائلٹ کی وضاحت

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے چیف پائلٹ نے سوشل میڈیا پر ہیلی کاپٹر سے امدادی سامان کے نیچے پھینکے جانے کی وائرل ویڈیو کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ہیلی کاپٹر شروع دن سے امدادی سرگرمیوں کے لئے فضائی آپریشن میں مصروف ہے اور دن میں دو سے تین مرتبہ امدادی سامان کی ترسیل کے مشن سر... رہا ہے اور انتہائی... باوجود بھی آپریشن... وجہ سے لینڈ کرنے... سڑکوں پر بھی ہیلی کاپٹر... علاقے جہاں زمینی رسائی... متاثرین تک پہنچا جاسکے ویڈیو... گیا ہے وہ ایک تنگ اور دشوار گزار... جہاں نچلی پرواز کرنا یا لینڈ کرنا انتہائی خ... جس سے ہیلی کاپٹر کے تباہ ہونے اور اس... کی جان جانے کا احتمال ہوسکتا تھا متعدد بار لینڈ... کی کوشش کامیاب نہ ہونے پر پائلٹ نے ممکنہ حد تک انتہائی کم رفتار اور اونچائی سے امدادی سامان ائیر ڈراپ کرکے متاثرین تک پہنچانے کی کوشش کی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کا عملہ ملک کے بہترین فضائی عملے میں شامل ہے جو دن رات امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے ویڈیو بنانے اسے وائرل کرنے اور اس پر تنقید کرنے والے ہیلی کاپٹر کی پرواز اور اسکے تکنیکی تقاضوں سے لاعلم ہیں اس قسم کا عمل ہیلی کاپٹر کے عملے کی حوصلہ شکنی کا باعث اور قابل افسوس ہے گھر میں بیٹھ کر تنقید کرنا انتہائی آسان جبکہ فیلڈ میں رہ کر کام کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Bullet No. 2 روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ جمعرات، یکم ستمبر، 2022ء Dated: ________ Page No. 3 B

صوبے میں 13 لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہوئے، مشیر داخلہ، چیف سیکرٹری

گیس 3 بجلی 4 ستمبر تک بحال ہو جائیگی

امسال 411 فیصد زیادہ بارش ہوئی ایک لاکھ 85 ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے، ضیاء اللہ لانگو

98 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا، اب تک نقصانات کا تخمینہ 200 ارب روپے سے زیادہ ہے، عبدالعزیز عقیلی

جن کے گھر مکمل تباہ ہوئے انہیں 5 لاکھ، جزوی نقصان پہنچنے والے گھروں کو اڑھائی لاکھ دیئے جائیں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+این این آئی) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 34 اضلاع میں سیلاب (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کے باعث 13 لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہو گئے ہیں 250 سے زائد افراد جاں بحق، 2 ہزار 1 سو 98 کلو میٹر سڑکیں، 25 ڈیم متاثر ہوئے ہیں، 25 شاہراہیں متاثر اور ایک ریلوے پل ٹوٹا ہے، 29 ہزار لوگوں کو اب تک ریسکیو کیا گیا ہے، 40 ہزار ٹینٹ فراہم کیے گئے ہیں سیلاب زدگان کے فنڈ میں کسی قسم کی کرپشن برداشت نہیں کی جائیگی سیلاب زدگان فنڈ کی تفصیلات صوبائی حکومت کی ویب سائٹ پر جاری کریں گے، ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات اینٹی کرپشن اور نیب سے کروائیں گے صوبے میں گیس 3 جبکہ بجلی 4 ستمبر تک مکمل طور پر بحال کر دی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ 13 جون 2022 سے شروع ہونے والی غیر معمولی مون سون کی بارشوں نے 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے صوبے میں امسال 411 فیصد زیادہ ریکارڈ بارش ہوئیں تیز بارشوں اور کلاؤڈ برسٹس کے 5 سپیل نے بلوچستان کے 34 اضلاع میں سے 32 میں تباہی مچادی ہے صوبے میں ان بارشوں کے باعث آنے والے سیلابوں کے باعث 250 قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے علاوہ 5 لاکھ مویشیوں اور ایک لاکھ سے زیادہ مرغیاں ہلاک ہوئیں 13 لاکھ لوگ بے گھر ہوئے اور جبکہ 1 لاکھ 85 ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر منہدم ہوئے سرکاری اور نجی انفراسٹرکچر کو بہت نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلیف کمشنر بلوچستان کی جانب سے 23 اگست 2022 کو صوبے کے 32 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا بارشوں کے گزشتہ سپیل جو کہ 14 سے 26 اگست 2022 تک تھا ان میں صوبے کے 10 اضلاع جو بری طرح سے متاثر ہوئے ان میں نصیر آباد، جعفر آباد، صحت پور، جھل مگسی، کچھی (بولان)، خضدار، لسبیلہ، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ شامل ہیں دیگر 22 اضلاع کو بھی بارشوں نے بری طرح سے متاثر کیا۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبے میں اب تک 2 ہزار ایک سو 98 کلو میٹر سڑکیں اور 25 ڈیمز متاثر ہوئے جبکہ 78 ڈیموں کو نقصان پہنچا جن کی ہنگامی بنیادوں پر مرمت کی جارہی ہے اب تک 25 سڑکیں اور ایک ریلوے پل بھی ٹوٹا جس کے لئے متبادل راستہ فراہم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلا تفریق امدادی سامان کی تقسیم یقینی بنائی ہے لیکن بعض لوگ ہر چیز کو سیاسی بنا دیتے ہیں کچھ علاقوں میں امدادی سامان مواصلاتی نظام خراب ہونے کی وجہ سے نہیں پہنچ سکا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سے ڈونر رابطے میں ہیں تنظیم کی جانب سے بھی ٹینٹ فراہم کیے گئے ہیں سکھر میں پی ڈی ایم اے کا سینٹر بنا دیا ہے تاکہ نصیر آباد کے متاثرین کو راشن با آسانی فراہم کیا جا سکے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر تمام اراکین اسمبلی اپنے حلقوں کے دورے کر رہے ہیں ہمیں اس وقت ٹینٹ کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فنڈ ریزنگ کے عمل کو شفاف بنائے گی کسی بھی صورت کرپشن یا بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جائیگا صوبے میں اکٹھے ہونے والے فنڈز کی تفصیلات بھی سامنے لائی جائیں گی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ حکومت بلوچستان، پی ڈی ایم اے نے اب تک 29 ہزار لوگوں کو ریسکیو کیا ہے اور 1295000 لوگوں تک رسائی حاصل کی گئی ہے جو مواصلاتی رابطے کٹ جانے کے باعث منقطع تھے 98 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا ہے جبکہ ہزاروں دیگر متاثرین کو این جی اوز بخیر حضرات اور ٹرسٹس جیسے کہ سیلانی اور المصطفیٰ اور ایدھی کی جانب سے پکا پکایا کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے متاثرہ اور بے گھر افراد کو اب تک 40 ہزار ٹینٹس فراہم کیے گئے ہیں مارکیٹ میں ٹینٹ نہ ہونے کی وجہ سے صوبائی حکومت کو اس وقت ٹینٹس کی کمی کا سامنا ہے صوبے کو ڈیڑھ لاکھ ٹینٹس کی ضرورت ہے لیکن اب تک 40 ہزار مل پائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 9 لاکھ ایکڑ زرعی اراضی کو نقصان پہنچا ہے سیلاب کے باعث 170 جاں بحق افراد کے لواحقین کو حکومت بلوچستان اور حکومت پاکستان کے مشترکہ تعاون سے 20، 20 لاکھ روپے فراہم کیے گئے ہیں جبکہ دیگر کو بھی آئندہ چند دنوں میں چیک فراہم کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے اب تک پی ڈی ایم اے اور ڈی ڈی ایم اے کو صوبے کے 14 اضلاع کے لئے 3 ارب روپے کا اجراء کیا ہے وہ اضلاع جو زیادہ متاثر ہیں ان کے لئے زیادہ فنڈز رکھے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اب تک کے نقصانات کا تخمینہ 200 ارب روپے سے زائد ہے جن لوگوں کے گھر مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں انہیں 5 لاکھ جبکہ جزوی نقصان پہنچنے والے گھروں کو اڑھائی لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی اوزک میں 1 ہزار پیکٹ راشن گھوڑوں کے ذریعے تقسیم کیے گئے، خود ساختہ مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کاروائی کی جائیگی اشیاء خورونوش کی فراہمی کی صورتحال اطمینان بخش ہے ایران سے اشیاء درآمد کے عمل کو بھی مزید سہل بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو او جی ڈی سی ایل، بیرک گولڈ سمیت دیگر تنظیموں سے امداد ملی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں 25 چھوٹے بڑے ڈیم متاثر ہوئے جبکہ 78 کو نقصان پہنچا ہے ڈیموں کے ٹوٹنے کی انکوائری چیئرمین سی ایم آئی ٹی کر رہے ہیں جنکی رپورٹ آنے میں وقت لگے گا اگر کسی ڈیم میں بدعنوانی یا ناقص کام کی نشاندہی ہوئی تو انکی تحقیقات نیب یا اینٹی کرپشن کے ذریعے کروائیں گے۔ عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ صوبے میں ایم 8، این 65، این 50 شاہراہیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں وزیر اعظم کے احکامات کے بعد چیئرمین این ایچ اے بلوچستان میں موجود ہیں انہوں نے یقین دہانی کروائی ہے کہ آئندہ تین روز میں ان شاہراہوں کو کھول دیا جائیگا۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ بلوچستان کو گیس سپلائی کرنے والی 12 اور 24 انچ قطر کی پائپ لائنیں بی بی نانی اور پنجرہ پل کے مقامات پر متاثر ہوئیں جنہیں 3 ستمبر تک بحال کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو دادو خضدار اور سبی کوئٹہ کے ذریعے بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت 4 ستمبر تک مکمل کر لی جائیگی جبکہ فائبر آپٹک کیبلوں کی مرمت کر لی گئی ہے جس سے اب صوبے میں بلیک آؤٹ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ روہڑی ریلوے ٹریک بھی سیلاب کے باعث بولان میں پل بہہ جانے سے متاثر ہوا ہے ریلوے مسافروں اور سامان کی ترسیل کے لئے متبادل نظام کا بندوبست کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں اس وقت 13 ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں صوبے میں 700 میڈیکل کیمپس میں 1 لاکھ 50 ہزار مریضوں کو طبی سہولیات مہیا کی گئیں جبکہ 180 ویٹرنری کیمپوں میں ساڑھے 7 لاکھ سے زائد جانوں کا علاج اور 3 لاکھ 60 ہزار جانوروں کو ویکسین لگائی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 SEP 2022 Page No. 4

ڈی آئی جی کوسٹ رینج

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں

پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی مشکلات کا خیال رکھے، 6 مختلف مقامات پر امدادی طبی ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں، غلام اظفر میسر کی میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی پولیس کوسٹ رینج کیپٹن (ر) غلام اظفر میسر نے کہا ہے کہ مشکل کی گھڑی میں کوئٹہ پولیس سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ کوئٹہ پولیس کی جانب سے سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوئٹہ کے 6 مختلف مقامات پر امدادی طبی ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں جہاں پر لوگوں کو طبی سہولیات اور کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔ یہ بات انہوں نے تھانہ ہنہ اوڑک میں لگائے جانے والے پولیس کے ریلیف کیمپ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایس پی آپریشنز کوئٹہ عبدالحق عمرانی اور ایس پی ستی شفقت جنجوعہ، ایس ایچ او تھانہ ہنہ گل محمد سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ کا کہنا تھا کہ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ کی خصوصی ہدایت پر سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات اور کھانا فراہم کرنے کے لئے پولیس نے اپنی مدد آپ کے تحت کوئٹہ کے 6 علاقوں جس میں ہنہ اوڑک، نواں کلی، کچلاک، سریاب، مشرقی بائی پاس، بجوڑ منڈی اور دیگر علاقوں میں ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں جہاں پر سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات، کھانا اور پانی فراہم کیا جارہا ہے ہمیں سول انتظامیہ اور ایم ایس کوئٹہ کی جانب سے ادویات فراہم کی گئی ہے مذکورہ کیمپوں میں خواتین کے لئے الگ کیمپ لگائے جارہے ہیں جہاں پر میل اور فی میل ڈاکٹرز، ادویات موجود ہیں ہم نے یہ کیمپ قائم کرکے لوگوں کو سہولیات دے رہے ہیں متاثرین کی دیگر مشکلات کے حوالے سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر سمیت متعلقہ حکام کو آگاہ کریں گے۔ مخیر حضرات اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور یہ کیمپ متاثرین کی بحالی تک رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی مشکلات کا خیال رکھے اور اسی لئے ہم نے یہ اقدام اٹھایا ہے کہ اس طرح معاشرے کے دیگر طبقات عوامی نمائندوں اور لوگوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کی جاسکے۔ ڈاکٹر عابد کاسی نے بتایا کہ ہنہ اوڑک اور ملحقہ علاقوں سے سیلاب متاثرین علاج کی غرض سے آرہے ہیں جنہیں مختلف تکالیف کا سامنا ہے اور ان کی بیماری کی تشخیص کرکے انہیں ادویات فراہم کی جارہی ہے محکمہ صحت کی جانب سے جو ادویات فراہم کی گئی ہے اس سے لوگوں کی مدد کی جارہی ہے اس کے علاوہ ہمیں اینٹی بائیوٹک اور ملٹی وٹامنز کی ادویات مل جائیں تو یہ بھی آنے والے مریضوں کے لئے سودمند ہوں گی۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب سے پاسکو کی 4 ارب کی گندم خراب ہونے کا انکشاف

ڈیرہ اللہ یار، خیر پور اور حیدر آباد میں پاسکو کے گودام پانی میں ڈوب گئے، ابھی بھی دو سے پانچ فٹ پانی کھڑا ہے پانی اترنے پر پتہ چلے گا کہ کتنی گندم خراب ہوئی، ایم ڈی پاسکو

2 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی کھاد چین، تین لاکھ میٹرک ٹن ایران سے منگوائی جارہی ہے، ایران کو کھاد کے تبادلے میں چاول ایکسپورٹ کیا جائے گا، وزارت تجارت

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے نیشنل فوڈ سکیورٹی اینڈ ریسرچ کو بتایا گیا کہ سیلاب سے پاسکو کی 4 ارب روپے لاگت کی گندم خراب ہوئی ہے، 15 زون میں سے تین زون سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں، پاسکو کے سینٹرز میں ابھی بھی دو سے پانچ فٹ پانی کھڑا ہے وزارت تجارت کی طرف سے بتایا گیا 2 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی کھاد چائنہ اور 3 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی کھاد ایران سے بارٹر سسٹم کے تحت منگوائی جارہی ہے ایران کو ڈی اے پی کھاد کے تبادلے میں چاول ایکسپورٹ کیا جائے گا کمیٹی نے ہدایت کی کہ گندم کی پیداوار ڈی اے پی کی وجہ سے ہوتی ہے ڈی اے پی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی راؤ محمد اجمل کی صدارت این اے آر سی میں منعقد ہوا وزارت تجارت نے کمیٹی کو کھاد کی دستیابی کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 2 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی کھاد چین سے امپورٹ کی جارہی ہے۔ 3 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی کھاد ایران سے بارٹر سسٹم کے تحت منگوائی جارہی ہے ایران کو ڈی اے پی کھاد کے تبادلے میں چاول ایکسپورٹ کیا جائے گا چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ گندم کی کاشت کا ایریا آئندہ فصل پر 20 فیصد کم ہوگا سندھ میں سیلاب کا پانی دو ماہ میں نکلے گا سیلاب سے متاثرہ زمینوں کی بحالی میں وقت لگے گا گندم کی پیداوار کو پورا کرنے کیلئے حکومت کو اہم اقدامات کرنا ہونگے ایم ڈی پاسکو کی کمیٹی کو سندھ میں سیلاب سے گندم کے اسٹاک متاثر ہونے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پاسکو کو 12 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریداری کا حدف ملا تھا پاسکو نے اپنے ٹارگٹ کی 100 فیصد خریداری مکمل کی تھی 3 لاکھ 31 ہزار ٹن گندم اس سال امپورٹ کی گئی ہے۔ پاسکو کے 15 زون میں سے تین زون سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں ڈیرہ اللہ یار بلوچستان خیر پور اور حیدر آباد سندھ میں پاسکو کے گندم سٹاک متاثر ہوئے ہیں سیلاب سے پاسکو کی 4 ارب کی گندم خراب ہوئی ہے پاسکو کے سینٹرز میں ابھی بھی دو سے پانچ فٹ پانی کھڑا ہے جب پانی اترے گا تو پتہ چلے گا کہ کتنی گندم انسانی استعمال کے قابل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 SEP 2022

Page No. 8

بلوچستان میں سیلاب سے 250 افراد جاں بحق، 13 لاکھ بے گھر ہوگئے

2198 کلو میٹر سڑکیں
25 ڈیم متاثر

411 فیصد زیادہ ریکارڈ بارش ہوئی، 29 ہزار افراد کو ریسکیو، 98 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا

فنڈ میں کرپشن برداشت نہیں کی جائیگی، ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات کرائیں گے، مشیر داخلہ اور چیف سیکرٹری کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 34 اضلاع میں سیلاب کے باعث 13 لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہوگئے ہیں، 250 سے زائد افراد جاں بحق، 2 ہزار ایک سو 98 کلو میٹر سڑکیں، 25 ڈیم متاثر ہوئے ہیں، 25 شاہراہیں متاثر اور ایک ریلوے پل ٹوٹا ہے، 29 ہزار لوگوں کو اب تک ریسکیو کیا گیا ہے، 40 ہزار ٹینٹ فراہم کئے گئے ہیں، سیلاب زدگان کے فنڈ میں کسی قسم کی کرپشن برداشت نہیں کی جائیگی سیلاب زدگان فنڈ کی تفصیلات صوبائی حکومت کی ویب سائٹ پر جاری کریں گے، ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات اینٹی کرپشن اور نیب سے کروائیں گے، صوبے میں گیس 3 جبکہ بجلی 4 ستمبر تک مکمل طور پر بحال کردی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ 13 جون 2022 سے شروع ہونے والی غیر معمولی مون سون کی بارشوں نے 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے صوبے میں امسال 411 فیصد زیادہ ریکارڈ بارش ہوئی تیز بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ کے 5 سپیل نے بلوچستان کے 34 اضلاع میں سے 32 میں تباہی مچا دی ہے صوبے میں ان بارشوں کے باعث آنے والے سیلابوں کے باعث 250 قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے علاوہ 5 لاکھ مویشیوں اور ایک لاکھ سے زیادہ مرغیاں ہلاک ہوگئیں 13 لاکھ لوگ بے گھر ہوئے اور جبکہ 1 لاکھ 85 ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر منہدم ہوئے سرکاری اور نجی انفراسٹرکچر کو بہت نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلیف کمشنر بلوچستان کی جانب سے 23 اگست 2022 کو صوبے کے 32 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا بارشوں کے گزشتہ سپیل جو کہ 14 سے 26 اگست 2022 تک تھا ان میں صوبے کے 10 اضلاع جو بری طرح سے متاثر ہوئے ان میں نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، کچھی (بولان)، خضدار، لسبیلہ، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ شامل ہیں دیگر 22 اضلاع کو بھی بارشوں نے بری طرح سے متاثر کیا۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبے میں اب تک 2 ہزار ایک سو 98 کلو میٹر سڑکیں اور 25 ڈیمز متاثر ہوئے جبکہ 78 ڈیموں کو نقصان پہنچا جن کی جنگی بنیادوں پر مرمت کی جارہی ہے اب تک 25 سڑکیں اور ایک ریلوے پل بھی ٹوٹا جس کے لئے متبادل راستہ فراہم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلاتفریق امدادی سامان کی تقسیم یقینی بنائی ہے لیکن بعض لوگ ہر چیز کو سیاسی بنادیتے ہیں کچھ علاقوں میں امدادی سامان مواصلاتی نظام خراب ہونے کی وجہ سے نہیں پہنچ سکا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سے ڈونر رابطے میں ہیں بیجنگ کی جانب سے بھی ٹینٹ فراہم کئے گئے ہیں سکھر میں پی ڈی ایم اے کا سینٹر بنا دیا ہے تاکہ نصیرآباد کے متاثرین کو راشن با آسانی فراہم کیا جاسکے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر تمام اراکین اسمبلی اپنے حلقوں کے دورے کر رہے ہیں ہمیں اس وقت ٹینٹ کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فنڈ ریزنگ کے عمل کو شفاف بنانے میں کسی بھی صورت کرپشن یا بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جائیگا صوبے میں اکٹھے ہونے والے فنڈز کی تفصیلات بھی سامنے لائی جائیں گی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ حکومت بلوچستان، پی ڈی ایم اے نے اب تک 29 ہزار لوگوں کو ریسکیو کیا ہے اور 1295000 لوگوں تک رسائی حاصل کی گئی ہے جو مواصلاتی رابطے کٹ جانے کے باعث منقطع تھے 98 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا ہے جبکہ ہزاروں دیگر متاثرین کو این جی اوز، مخیر حضرات اور فرنٹیئر کور اور سیلانی اور الخدمت اور ایدھی کی جانب سے پکا پکایا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے متاثرہ اور بے گھر افراد کو اب تک 40 ہزار ٹینٹس فراہم کئے گئے ہیں مارکیٹ میں ٹینٹ نہ ہونے کی وجہ سے صوبائی حکومت کو اس وقت ٹینٹس کی کمی کا سامنا ہے صوبے کو ڈیڑھ لاکھ ٹینٹس کی ضرورت ہے لیکن اب تک 40 ہزار ٹینٹ ملے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 9 لاکھ ایکڑ زرعی اراضی کو نقصان پہنچا ہے سیلاب کے باعث 170 جاں بحق افراد کے لواحقین کو حکومت بلوچستان اور حکومت پاکستان کے مشترکہ تعاون سے 20،20 لاکھ روپے فراہم کئے گئے ہیں جبکہ دیگر کو بھی آئندہ چند دنوں میں چیک فراہم کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے اب تک پی ڈی ایم اے اور ڈی ڈی ایم اے کو صوبے کے 14 اضلاع کے لئے 3 ارب روپے کا اجراء کیا ہے وہ اضلاع جو زیادہ متاثر ہیں ان کے لئے زیادہ فنڈز رکھے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اب تک کے نقصانات کا تخمینہ 200 ارب روپے سے زائد ہے جن لوگوں کے گھر مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں انہیں 5 لاکھ جبکہ جزوی نقصان پہنچنے والے گھروں کو اڑھائی لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چند اوڑک میں 1 ہزار پیک راشن گھوڑوں کے ذریعے تقسیم کئے گئے، خود ساختہ مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائیگی اشیاء خوردونوش کی فراہمی کی صورتحال اطمینان بخش ہے ایران سے اشیاء درآمد کے عمل کو بھی مزید سہل بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو او جی ڈی سی ایل، بیرک گولڈ سمیت دیگر تنظیموں سے امداد ملی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں 25 چھوٹے بڑے ڈیم متاثر ہوئے جبکہ 78 کو نقصان پہنچا ہے ڈیموں کے ٹوٹنے کی انکوائری چیئرمین سی ایم آئی ٹی کر رہے ہیں جنکی رپورٹ آنے میں وقت لگے گا اگر کسی ڈیم میں بدعنوانی یا ناقص کام کی نشاندہی ہوئی تو انکی تحقیقات نیب یا اینٹی کرپشن کے ذریعے کروائیں گے۔ عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ صوبے میں ایم 8، این 65، این 50 شاہراہیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں وزیراعظم کے احکامات کے بعد چیئرمین این ایچ اے بلوچستان میں موجود ہیں انہوں نے یقین دہانی کروائی ہے کہ آئندہ تین روز میں ان شاہراہوں کو کھول دیا جائیگا۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ بلوچستان کو گیس سپلائی کرنے والی 12 اور 24 انچ قطر کی پائپ لائنیں پی بی نانی اور پنجرہ پل کے مقامات پر متاثر ہوئیں جنہیں 3 ستمبر تک بحال کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو دادو خضدار اور سبی کوئٹہ کے ذریعے بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت 4 ستمبر تک مکمل کرلی جائیگی جبکہ فائبر آپٹک کیبلوں کی مرمت کرلی گئی ہے جس سے اب صوبے میں بلیک آؤٹ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ روہڑی ریلوے ٹریک بھی سیلاب کے باعث بولان میں پل بہہ جانے سے متاثر ہوا ہے ریلوے مسافروں اور سامان کی ترسیل کے لئے متبادل نظام کا بندوبست کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں اس وقت 13 ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں صوبے میں 700 میڈیکل کیمپس میں 1 لاکھ 50 ہزار مریضوں کو طبی سہولیات مہیا کی گئیں جبکہ 180 ویٹرنری کیمپوں میں ساڑھے 7 لاکھ سے زائد جانوروں کا علاج اور 3 لاکھ 60 ہزار جانوروں کو ویکسین لگائی گئی ہے۔

بلوچستان: سیلابی پانی پینے سے ہیضہ پھیل گیا، 4 بچے جاں بحق

ڈیرہ اللہ یار شہر ڈیم میں تبدیل
لوگ شاہراہ پر پناہ گزین

پینے کا پانی دستیاب نہیں، ہلاکتیں خضدار اور گنداواہ میں ہوئیں، ہزاروں خاندان بارشوں اور سخت موسمی حالات سے نبرد آزما

اندرون بلوچستان (نامہ نگاران) بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پینے کا پانی دستیاب نہ ہونے اور آلودہ سیلابی پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے ہیضے کی وباء پھوٹ پڑی ہے، خضدار اور جھل مگسی میں ہیضے سے 4 بچے جاں بحق ہوگئے ہیں، ادھر سیم نالوں اور نہروں میں شگاف کے باعث آنیوالے پانی سے ڈیرہ اللہ یار ایک ڈیم کی شکل اختیار کر گیا ہے جس سے کئی علاقے زیر آب آگئے ہیں، گنداواہ سے نامہ نگار کے مطابق گنداواہ میں بجلی اور پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں عوام سیلاب کا مضر صحت پانی پی رہے ہیں جس سے بیماریاں پھیل رہی ہیں ہیضہ کی وباء سے سفر خان کی تین سالہ بچی مقدس جاں بحق ہوگئی متاثرین نے ہنگامی بنیادوں پر مدد کی اپیل کی ہے۔ خضدار نامہ نگار کے مطابق سب تحصیل مولہ میں گیسٹرو سے تین بچے عرفان ولد عرض محمد عمر چھ سال خیر محمد ولد صالح محمد عمر پانچ سال اور محمد وسیم ولد ساول خان عمر پانچ سال جاں بحق جبکہ متعدد کے متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں حالیہ بارشوں کے بعد سیلابی ریلوں سے کچی سڑکیں بہہ جانے سے تاحال راستے بند ہیں جس کے باعث طبی عملے کو متاثرہ علاقے تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈیرہ اللہ یار نامہ نگار کے مطابق شہر کے مختلف علاقے سیلاب سے زیر آب آگئے ہیں۔ ہزاروں خاندان اپنے مال مویشی، بچے کچھے سامان اور خاندان کے ہمراہ بے سروسامانی کی حالت میں سڑکوں پر پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ شہر سے پانی نکاسی نہ ہونے اور سیلابی پانی کو راستہ نہ دینے سے شہری پریشان ہیں، پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ شہری ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرنے پر مجبور ہیں۔ مختلف سیم نالوں اور نہروں میں شگاف اور بارشوں کے پانی نے صحبت پور، سمیت دیگر علاقوں سے ڈیرہ اللہ یار شہر کا رخ کرلیا اور پانی کی آگے نکاسی نہ ہونے سے زیر آب علاقوں میں پانی کی سطح میں بھی مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے جس سے شہری نقل مکانی کرنے پر مجبور ہیں۔ جبکہ دوسری طرف سڑکوں کنارے اور نہروں کے پشتوں پر پناہ لینے والے ہزاروں خاندان بے سروسامانی کی حالت میں بارشوں اور سخت موسمی حالات سے نبرد آزما ہیں۔ معصوم بچے، خواتین اور بزرگ افراد سخت گرمی میں کھلے آسمان تلے بے یارو مدد گار پڑے ہوئے ہیں۔ مخیر حضرات اور فلاحی تنظیموں کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے تیار کھانا تو فراہم کیا جارہا ہے مگر متاثرین کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے کئی خاندان دو وقت کھانے کے لئے بھی پریشان حال ہیں۔ شہر میں بڑھتے پانی کو راستہ دینے کے لئے انتظامیہ نے مختلف مقامات پر کٹ لگانا شروع کردیا ہے۔

بلوچستان حکومت متاثرہ اضلاع میں متحرک، امدادی سامان کی ترسیل جاری

ہیلی کاپٹر کے ذریعے 10 جولائی تا 31 اگست تک 19 ریلیف آپریشن میں امدادی اشیاء پہنچائی گئیں

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے 10 جولائی تا 31 اگست صوبے کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں اب تک 19 ریلیف آپریشن کیے گئے، جن میں اب تک کنڈائی میں 120 کلوگرام خوراک، قمر دین کاریز میں 120 کلوگرام ادویات، قمر دین کاریز میں 4000 کلو گرام راشن، پنجگور میں چیف سیکرٹری کے دورے کے موقع پر متاثرہ افراد کیلئے ریلیف کی فراہمی، فتح پور جھل مگسی میں 1320 کلوگرام راشن، گنجن جھل مگسی میں 1600 کلوگرام راشن 220 کلوگرام ادویات 300 منرل واٹر بوتلوں سمیت کل 2000 کلوگرام، اوچہ جھل مگسی وزیراعظم کا دورہ اور متاثرہ افراد کیلئے ریلیف، خضدار اور چمن میں وزیراعظم کا دورہ اور متاثرہ افراد کیلئے ریلیف، بھاگ ناڑی اور ملحقہ علاقوں میں 3000 کلوگرام راشن، گجی عمر شاہ گجی زارو توشکی 800 کلوگرام راشن اور 350 ٹینٹ، بابا کوٹ ڈیرہ مراد جمالی 1800 کلوگرام راشن اور ڈیرہ مراد جمالی میں 2000 کلوگرام راشن متاثرہ افراد کو فراہم کیا گیا ہے۔ دریں اثناء حکومت بلوچستان صوبے کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں بھرپور انداز سے متحرک ہے اور امداد اور ریلیف کا کام بھرپور انداز سے جاری ہے جس کے لئے حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے گزشتہ روز ریلیف آپریشن میں 2000 کلوگرام راشن بابا کوٹھ ڈیرہ مراد جمالی میں پہنچایا گیا اور 2000 کلوگرام راشن جعفرآباد کے ملحقہ علاقے میں پہنچایا گیا جبکہ 2000 کلوگرام راشن موسیٰ باغ اور پنج میں پہنچایا گیا اس کے ساتھ سانپ سے ڈسی خاتون اور دیگر مریضوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے تقریباً ناممکن جگہ سے بچا لیا گیا جس کی کوششیں صبح 7 بجے شروع ہوئیں جو 12 گھنٹے بعد ختم ہوئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 6

موجودہ سیلابی صورتحال کے بعد عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، کوئٹہ ڈیولپمنٹ محاذ

محکمہ اریگیشن کے پاس واٹر فلو کیلئے کسی قسم کی ماسٹر پالیسی نہیں، کوئٹہ شہر و مضافات کو فعال کرنے کے لئے نئی مشینری اور انتظامی اختیارات کی تقسیم درکار ہیں

سریاب روڈ، نواں کلی، کچلاک، مری آباد اور پشتون آباد سمیت دیگر علاقوں میں میونسپل کمیٹیاں تشکیل دی جائیں، عبدالمتین اخونزادہ و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ ڈیولپمنٹ محاذ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ موجودہ سیلابی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے مسائل اور وسائل عوام کے سامنے ہیں اس وقت عوام خود کو لاوارث سمجھ چکی ہے، کوئٹہ ڈیولپمنٹ محاذ کا بنیادی مقصد نئے پیراڈائم میں ترقیاتی اپروچ اختیار کرنے اور نئے آہنگ و جدید معاشی ترقی کے مطابق پالیسیاں و اقدامات تجویز و تکمیل کے لئے سوسائٹی و ریاستی مقتدرہ......

بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

کے لئے اور بانگ کا کام سرانجام دیتے رہتا ہے تاکہ مفید اور تعمیری ماحول کی تشکیل و تعمیر نو کے لئے نئے تصورات اور سیاسی وسماجی شعور کی آبیاری و دانش مندی ممکن العمل ہو سکیں۔ یہ بات کوئٹہ ڈیولپمنٹ محاذ کے عبدالمتین اخونزادہ، مصلح الدین مینگل ایڈووکیٹ، عزیز بائی، لقمان بازئی، رضا وکیل، شیر خان خروٹی ایڈووکیٹ، نذر بڑیچ، سردار حبیب اللہ خان بڑیچ سمیت دیگر نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ صوبائی دارالحکومت ہونے کے باوجود تکنیکی اور تعمیری ماحول و مواقع فراہم کے بجائے عوام کے وسائل ضائع کرنے، لوٹنے اور بدکردار و ناتجربہ کار ہوئے مافیاز کے قبضے میں ہے، محکمہ اریگیشن کے پاس واٹر فلو کے لئے کسی قسم کی ماسٹر پالیسی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر و مضافات کو فعال کرنے کے لئے نئے ریاستی مشینری اور انتظامی اختیارات کی تقسیم درکار ہیں، بوسیدہ اور تخریبی سرگرمیوں میں ملوث افسران سے عوام و نوجوانوں اور خواتین و بزرگوں کی مدد و معاونت ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں حکمت عملی واضح کر کے عوامی حاکمیت و دانش مندی کی آرزو مندی کے لئے نئے پیراڈائم میں ترقیاتی اپروچ اختیار کرنے کے لئے قانون سازی کے مراحل سے گزر کر لائحہ عمل تشکیل دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر و مضافات میں متوازن ترقی و خوشحالی کے مواقع پیدا کرنے کے لئے نئے زمانے کے بدلتے ہوئے رجحانات و دانش مندی کا ادراک و احساس کرتے ہوئے بلدیاتی اداروں کی تشکیل و تعمیر نو کے لئے وسائل و ذرائع فراہم کئے جائیں تو میونسپل سروسز میں ڈیلیوری چیلنجز اور اختیارات و قانون سازی کے اقدامات ممکن العمل ہو سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ، نواں کلی، کچلاک، مری آباد اور پشتون آباد سمیت دیگر علاقوں میں میونسپل کمیٹیاں تشکیل دی جائیں تاکہ لاکھوں انسانوں کے درمیان مشترکات و وسائل کی تقسیم و کارکردگی میں بہتری لانے کے لئے نئے راستے تجویز کئے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے سطح پر فوری طور پر آبی گزرگاہوں کا نقشہ جاری کیا جائے اور ماہرین و مینٹری سیزن کے مشاورت سے آبی گزرگاہوں و پانی کے بہاؤ و سماجی شعور اور آگاہی و دانش مندی کے لئے پالیسی و میکنزم تشکیل دی جائے تاکہ کلائمیٹ چینج و ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث معاشرتی ترقی و پیش رفت زندگی بار بار ملیامیٹ نہ ہو۔

بلوچستان میں بارشوں کا نیا سلسلہ، مزید 4 ہلاکتیں، متعدد قومی شاہراہیں بند

چمن کلی اکبر میں 15 گھر ریلے سے تباہ، سوئی نالہ میں گاڑی بہہ گئی، سوار افراد کو بچا لیا، متعدد علاقوں میں متاثرین کھلے آسمان تلے

ڈیرہ اللہ یار کو سبی اور کوئٹہ سے ملانے والی شاہراہ خان پور پل کے مقام پر بند، درجنوں مال بردار اور مسافر گاڑیوں کی لمبی قطاریں

بلوچستان میں اب تک بارشوں سے 256 افراد جاں بحق، جن میں 121 مرد، 61 خواتین اور 73 بچے شامل ہیں، این ڈی ایم اے

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) مشرقی بلوچستان کے بعض علاقوں میں پھر سے بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، چمن کے نواحی علا......

بقیہ نمبر 18 صفحہ 9 پر

قے کلی اکبر میں 15 مکانات سیلابی ریلے میں تباہ ہو گئے۔ چمن کے نواحی علاقے کلی اکبر میں 15 گھر سیلابی ریلے میں مکمل تباہ اور ملبے کے ڈھیر بن گئے۔ حکومتی امداد سے مایوس کافی متاثرین گھر چھوڑ کر نقل مکانی کر گئے، پانی کے ریلے نے گھروں کے اندر سے راستہ بنا لیا جبکہ کچھ متاثرین بوسیدہ گھروں کی اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر و مرمت میں مصروف ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ پانچ بار سیلابی ریلے آتے رہے مگر حکومت کی جانب سے بلڈوزر اب تک فراہم نہیں کیا گیا

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 50 لاکھ افراد کے بیمار ہونیکا خدشہ

سیلابی علاقوں میں ڈینگی، ملیریا، خسرہ اور پولیو پھیلنے کے امکانات کئی گنا بڑھ گئے ہیں، ماہرین

اسلام آباد (این این آئی) ماہرین صحت اور فلاحی اداروں نے سیلاب زدہ علاقوں میں 50 لاکھ افراد کے بیمار ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ وائس چانسلر ہیلتھ سروسز......

بقیہ نمبر 23 صفحہ 9 پر

اکیڈمی کے مطابق ڈاکٹر شہزاد علی خان پاکستان میں سیلاب سے اب تک 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے، چند ہفتوں میں لاکھوں افراد آلودہ پانی اور مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں سے متاثر ہوں گے۔ ڈاکٹر شہزاد علی خان کے مطابق سیلابی علاقوں میں ٹائیفائیڈ اور ہیضے کی مشترکہ ویکسین ہر شخص کو لگائی جائے۔ ماہر امریکی سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول کے مطابق سیلابی علاقوں میں ڈینگی، ملیریا، خسرہ اور پولیو پھیلنے کے امکانات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ ڈاکٹر رانا محمد صفدر نے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ بچوں میں ویکسی نیشن کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ابتدائی طور پر سیلاب زدگان کے علاج کے لیے ایک ارب روپے کی دوائیں درکار ہیں، درکار ادویات اور اشیا کی لسٹ بنالی ہے، اس کے علاوہ ادویات عطیہ نہ کریں۔

Century Express Quetta

سیلابی ریلہ کلی سمال آباد کے مکانات بھی بہالے گیا

درجنوں مکانات اور دکانیں تباہ ہوئیں امداد بھی نہیں ملی، خیر محمد، محمد عارف

آلو یا چاول نہیں چاہئیں، مکانات بنا کر دیئے جائیں، جمیل احمد و دیگر متاثرین کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی سمال آباد ایئر پورٹ روڈ چلتن ہاؤسنگ سکیم کے عقبی حصے کے سیلاب متاثرین امداد کے منتظر درجنوں پختہ مکانات دکانیں منہدم ہو گئیں، کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں علاقہ مکینوں نے بارشوں و سیلاب کے باعث ریلے میں منہدم ہونے والے اپنے دو منزلہ مکانات کی ویڈیو سنچری ایکسپریس کو دکھاتے ہوئے کہا کہ انہیں (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

ایک ایک تھیلے یا دال آٹا نہیں چاہئیں ہمیں گھر بنانا ہے حکومت ہماری مدد کرے علاقے میں زیر تعمیر مسجد بھی شہید ہو گئی جس پر علاقہ مکینوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے مکینوں میں 48 سالہ خیر محمد اور محمد عارف جو کہ گاڑیوں کے مکینک کا کام کرتے ہیں کے مطابق ان تک امداد پہنچی ہی نہیں علاقے کے معتبر لوگ اپنی مدد آپ کے تحت لائے جانے والے خیموں سمیت دیگر اشیاء اپنے اپنے لوگوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔ اہل علاقہ جمیل احمد منظور خان شیر خان اور جاوید امید خان نے بتایا کہ سمال آباد کے عقبی حصے میں جمعرات کو آنے والے سیلابی ریلے میں ان کے مکانات منہدم ہو گئے دو منزلہ گھر اس طرح منہدم ہوئے جیسے ریت کے گھروندے ہوں قریبی نالے پر بنایا جانے والا بند باغ کے مالک نے پانی کا رخ موڑ کر اپنے باغ کو محفوظ کرنے کے لئے بنا رکھا ہے اس کی وجہ سے ان کے علاقے کی جانب ریلا آیا اور درجنوں مکانات کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔ ہم نے پی ڈی ایم اے ضلعی حکومت سے بھی رابطہ کیا مگر چند خیموں کے علاوہ کچھ امداد نہیں ملی ہم کئی روز سے کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ ہمیں حق دیا جائے۔ علاقہ متاثرین نے اپنی مدد آپ کے تحت اپنے اپنے گھروں کی بنیادوں پر چونا ڈال کر گھروں کی حدود بنانا شروع کر دیں مگر ان کے پاس اتنی رقم نہیں کہ وہ اپنا گھر دوبارہ تعمیر کر سکیں۔ علاقے میں ہر گھر کی ایک ہی کہانی ہے متاثرین سیلاب کے مطابق کلی سمال آباد چلتن ہاؤسنگ سکیم کے عقبی حصے میں ہے جہاں زیادہ مکین دیہاڑی دار مزدوری کرنے کیساتھ چھوٹے موٹے کام کرنے والے ہیں۔ مکینوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ انہیں گھر تعمیر کروا کے دیئے جائیں ورنہ مکین ایئر پورٹ روڈ بلاک کرنے بھرپور احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 0 1 SEP 2022 Page No. 7

بی اے پی خضدار کے زیر اہتمام پاک فوج کی حمایت میں ریلی

فوج ملک بھر میں ریسکیو کاموں میں مصروف‘ امدادی سامان خود تقسیم کرے‘ رہنماؤں کا خطاب

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے زیر اہتمام پاک فوج کی حمایت میں زہری ہاؤس گلشان سے میر فیاض زہری میر اخلاق احمد خدرانی کی قیادت میں ریلی نکالی گئی، ریلی کے شرکا مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے پریس کلب پہنچے، اس موقع پر خلال راہی گنگو میر جاوید خدرانی میر رحمت اللہ خدرانی میر ممتاز احمد مگری غلام قادر میر ظفر زہری میر محمد اکبر زہری سمیت پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، شرکا، ریلی نے بینرز اور پلے کارڈ زبھی اٹھا رکھے تھے جن پر پاک فوج زندہ باد شہداء لسبیلہ زندہ باد کے نعرے درج تھے۔ ریلی شرکاء سے بی اے پی مرکزی رہنماؤں میر فیاض احمد زہری اور میر اخلاق احمد خدرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے ہر مشکل حالات میں اپنے عوام کی مدد کی ضلع لسبیلہ میں دوران ریلیف پاک فوج کے اعلیٰ افسران اور جوان اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ہمیشہ کے لئے امر ہوگئے، پاک فوج اب بھی پورے ملک میں شب و روز ریسکیو کاموں میں مصروف ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی، سیکڑوں جانیں بے رحم سیلابی ریلوں کی نذر ہوئی، لاکھوں گھر منہدم ہوئے اور املاک تباہ ہوگئیں، مال مویشی بہہ گئے اور فصلیں برباد ہوگئیں، ایسے میں پاک فوج امدادی سامان کی تقسیم خود کرے۔ امدادی ریلیف کے ساتھ سیلاب نقصانات کا بھی فوج خود سروے کرے، بحالی کی ذمہ داری بھی خود ہی سرانجام دے تاکہ اصل مستحق اور حق داروں کو ان کا حق ملے۔

متاثرین کیلئے 10 ارب کم، 6 گنا اضافہ کیا جائے، سینیٹر نصیب بازئی

سیلاب سے 90 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا، عالمی ڈونرز حکومت کا ساتھ دیں، فوج کے اقدامات قابل تحسین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے سینئر نائب صدر سینیٹر نصیب اللہ بازئی نے کہا ہے کہ سیلاب سے 90 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہونے سے بلوچستان زبوں حالی کا شکار ہوگیا ،قوم کے لئے امتحان کی گھڑی ہے، ہم سب نے ملکر اس صورتحال سے نمٹنا ہے اتنی بڑی تباہی اور بحرانی حالات سے نمٹنا اکیلے حکومت کے بس کی بات نہیں، وفاق کی جانب سے ملک آدھے رقبے پر پھیلے پسماندہ اور تباہ حال صوبے کے متاثرین کے لئے 10 ارب روپے کم ہیں اس میں 6 گنا اضافہ کیا جائے، مخیر حضرات اور عالمی ڈونرز بھی وفاقی اور صوبائی حکومت کا ساتھ دیں، پاک فوج کی جانب سے متاثرین کی مدد کے لئے اقدامات قابل تحسین ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں وزیر اعلیٰ کے پولیٹیکل سیکرٹری و پارٹی کے مرکزی آرگنائزنگ سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو و دیگر کے ہمراہ پریس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ملک بھر کی طرح بلوچستان بھر میں تباہی مچادی ہے سینکڑوں افراد جاں بحق، ہزاروں زخمی ،لاکھوں ایکڑ پر فصلیں، باغات، ہزاروں مکانات، مال مویشی، دو درجن سے زائد ڈیمز، ہزاروں کلومیٹر سڑکیں، ٹیوب ویلز، سولر تباہ، بجلی اور گیس کا نظام درہم برہم ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بلوچستان میں نصیرآباد ڈویژن، خضدار، آواران، چاغی، لورالائی، دکی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، خانوزئی، جھل مگسی، بارکھان، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، سبی، لسبیلہ، حب، چمن، پشین، قلات، ژوب، زیارت، ہرنائی، شاہرگ سمیت دیگر علاقوں میں بڑی تباہی ہوئی ہے۔ لوگوں کے پاس کھانے پینے اور رہنے کے لئے کوئی سہولت نہیں ڈیمز ٹوٹ چکے ہیں اور جو بچے ہیں ان کو بھی خطرات لاحق وہ پانی کا بہاؤ اور دباؤ برداشت نہیں کرسکتے ارشوں اور سیلاب نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقوں ہنہ اوڑک، اغبرگ، نوحصار، ہزارگنجی، سریاب ودیگر علاقوں میں تباہی مچادی ہے آج بھی لوگ کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ وہ اتنی بڑی تباہی کے بعد متاثر ہونے والوں کی داد رسی و انہیں کھانے پینے اور رہنے کی سہولیات فراہم کرسکے، انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں ہونے والی تباہی اور لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی توجہ دی جائے، لوگوں کو فوری ریلیف دینے وان کی بحالی کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ این ڈی ایم اے، اور ڈونرز سمیت مخیر حضرات بھی بلوچستان میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ پاکستان کے رقبے کے اعتبار سے سب سے بڑے صوبے کی بحالی میں مدد مل سکے۔

بلوچستان میں ہر چیز تباہ‘ سیلاب کے بعد صورتحال گمبھیر ہوگئی‘ ڈاکٹر مالک

متاثرہ علاقوں میں ایمرجنسی بنیادوں پر ریلیف اقدامات ہونے چاہئیں جو نظر نہیں آرہے

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سیلاب نے بلوچستان میں تباہی پھیلا دی۔ گھر بار، مال مویشی اور کھڑی فصلیں سب بہا کر لے گیا۔ نصیرآباد، جھل مگسی، اوستہ محمد، ڈیرہ مراد جمالی، سبی ڈھاڈر، بھی و بھاگ سمیت متعدد علاقے بری طرح متاثر ہیں۔ روڈ نیٹ ورک بھی مکمل سیلاب برد ہوگیا انہوں نے کہا کہ سیلاب کے بعد صورتحال اور زیادہ گمبھیر ہوتی جارہی ہے، پانی کھانے پینے کی اشیاء کی کمی اور ٹینٹ نہ ہونے کے سبب بیماریاں پھیل چکی ہیں۔ جھل مگسی کے کئی دیہات تاحال سرکاری اور دیگر اداروں کے ریلیف سے محروم ہیں، ویسے تو پورا بلوچستان متاثر ہے اور متاثرہ علاقوں میں ایمرجنسی بنیاد پر ریلیف اقدامات ہونے چاہئیں لیکن ایسا کچھ نظر نہیں آرہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے چاروں اطراف سے یہ خبریں ہیں کہ بلوچستان حکومت اور پی ڈی ایم اے صرف ان علاقوں پر توجہ دے رہے ہیں جن کی نشاندہی وزراء اور ایم پی ایے کررہے ہیں جس سے متاثرہ افراد اور علاقوں کی حق تلفی ہورہی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو چاہیے کہ تمام متاثرین کی مکمل بحالی تک بھرپور کردار ادا کریں اور ملک کی دیگر غیر سرکاری اور بین الاقوامی تنظیموں کو بھی بلوچستان میں ریلیف سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے این او سی فوری طور پر جاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں میں ملکی وغیر ملکی تمام اداروں کو کام کرنے کی اجازت ہے لیکن بلوچستان میں ان پر پابندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت متاثرین کی مدد کا ہے لہٰذا ریاست اور اس کے اداروں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لوگوں کی زندگیوں کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے مثبت اقدامات اٹھائے جائیں۔

بھارت سے سستے داموں اجناس درآمد کرنے پر غور کیا جائے‘ نواب رئیسانی

خوشیاں اور مٹھائیاں بانٹ سکتے ہیں تو عوام کیلئے زرعی اجناس بھی درآمد ہوسکتی ہیں‘ ٹوئٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے اپنے ٹوئٹ میں کہا ہے کہ پہلے زرعی شعبہ کو بحال کیا گر بھارت کے ساتھ خوشیاں مٹھائیاں بانٹ سکتے ہیں تو عوام کے لیے سستے داموں زرعی اجناس کی درآمد بھی ہوسکتی ہے سرکار کو اس پر غور کرنا چاہیے۔

بلوچستان کو گیس کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے، سینیٹر عبدالقادر

متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام جلد مکمل کرنیکی ہدایت، بجلی فراہمی کیلئے بھی حکام سے رابطے میں ہوں

اسلام آباد (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی پٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے سوئی سدرن گیس کمپنی کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کو گیس کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے۔ پورا بلوچستان گزشتہ کئی دنوں سے گیس سے محروم ہے، قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم و ریسورسز کے چیئرمین نے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان میں سیلاب زدگان پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں۔ گیس کی فراہمی سے عوام کو کچھ ریلیف ملے گا۔ بی بی نانی کے قریب متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام دن رات مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو بجلی کی مکمل فراہمی کے لئے وہ خود وفاقی ادارے کیساتھ مکمل رابطے میں ہیں اور ان کی کوشش ہے کہ بجلی کے متاثرہ ٹاورز کی مرمت کا کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچے تاکہ بلوچستان کو بجلی کی مکمل فراہمی یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر بلوچستان میں گیس کی متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت اور بلوچستان کو گیس کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر دکھ کا اظہار کیا اور کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے متاثرین سیلاب کیلئے جو امداد کا اعلان کیا گیا ہے اسے حقیقی متاثرین تک پہنچانے کے لئے کمیٹی بنائی جائے تاکہ کوئی متاثرہ شخص حکومتی امداد سے محروم نہ رہے۔

میونسپل کمیٹی کے انتخابات میں برتری حاصل، خدمت کا موقع دیا جائے، بی اے پی

چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے عہدوں پر ہمارے ممبران کامیابی حاصل کرینگے، شاہ زمان کاکڑ کی پریس کانفرنس

ژوب (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی صدر حاجی شاہ زمان کاکڑ نے کہا ہے کہ میونسپل کمیٹی کے لیے ہونے والے انتخابات میں 37 ممبران میں 23 ممبران کی عددی برتری حاصل کرلی ہے پی ڈی ایم اپنی شکست تسلیم کرے اور ہمیں خدمت کا موقع دے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نومنتخب کونسلروں کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بی اے پی کے ضلعی صدر حاجی شاہ زمان کاکڑ نے کہا کہ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں بی اے پی کی ٹکٹ پر سات کونسلر جبکہ ایم پی اے حاجی مٹھا خان کاکڑ کے دس امیدواروں نے آزاد حیثیت سے کامیابی حاصل کرلی جو آج بی اے پی میں باقاعدہ طور پر شامل ہوگئے ہیں بی اے پی کے اتحادی اے این پی اور پاکستان تحریک انصاف کے دو کونسلر اور جمعیت نظریاتی کے ایک کونسلر اور ایک آزاد کونسلر کی حمایت سے میونسپل کمیٹی کے 37 میں 23 ممبران کی حمایت حاصل ہے۔ انتہائی آسانی سے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے عہدوں پر بی اے پی کے ممبران کامیابی حاصل کریں گے انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم میں شامل جماعتیں اپنی شکست تسلیم کرتے ہوئے بی اے پی کو خدمت کا موقع دیں۔ عوام نے 2018ء کے عام انتخابات کی طرح حالیہ بلدیاتی انتخابات میں بھی ہم پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ عوام کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 8

آفات سے نمٹنے کا نظام غیر فعال اور متاثرین بدحال ہیں، میر کبیر

حکمران بے حسی ترک کرکے ذمہ داریاں پوری کریں، منگچر اور مستونگ میں گفتگو

منگچر (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پورا بلوچستان تباہی سے دوچار ہے مگر حکومت کا وجود صرف پریس کانفرنس، بیانات اور طفل تسلیوں تک محدود ہے آفات سے نمٹنے کا نظام غیر فعال ہونے سے متاثرین بے یارومددگار اور حالات کے رحم وکرم پر ہیں حکمران اپنی بے حسی ترک کرکے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز منگچر کے علاقے کلی بہرام زئی، کلی محمد شہی، مجھو گہرام اور علاقوں کے نقصانات کا جائزہ لیتے ہوئے گفتگو میں کیا دریں اثناء میر کبیر نے کلی ملک عبدالقادر محمد شہی کانک دولہ کلی حاجی خیر بخش رخشانی ہشام دولہ سمیت مستونگ کے مختلف علاقوں میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا جائزہ لیا اس موقع پر ڈی سی مستونگ سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے بند سڑکوں کی بحالی اور متاثرین کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے اور ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے کہا جس پر ڈی سی نے تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر پارٹی کے مرکزی رہنما حاجی محمد یعقوب لانگو بھی ان کے ہمراہ تھے۔

قلات (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی واحد قوم پرست جماعت ہے جو بلوچستان کے تشخص کی بقاء کے لئے عملی جدوجہد کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے حاجی قادر عمرانی، محمد عارف قلندرانی، حافظ زکریا اور ان کے ہم خیال دوستوں سے ملاقات میں کیا جو جلد جلسے میں باقاعدہ نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کرینگے میر کبیر نے ان کے فیصلے کو بروقت قرار دیتے ہوئے پارٹی میں خوش آمدید کہا اس موقع پر حاجی میر یعقوب لانگو، کامریڈ ظہور بلوچ، کامریڈ عبدالستار لانگو، ایڈووکیٹ حمید و دیگر بھی موجود تھے مقررین نے کہا کہ پارٹی کا سینڈک، گوادر سمیت بلوچ ساحل/وسائل سمیت دیگر مسائل پر واضح اور دوٹوک موقف سب کے سامنے ہے۔

متاثرین کی بحالی کیلئے دیانت داری سے کام کرنا ہوگا، جماعت اسلامی

مخیر حضرات امدادی سرگرمیوں میں وسعت کیلئے تعاون کریں، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں حکومتی اداروں کو بحالی و امداد کیلئے بہترین کام کی ضرورت ہے بارشوں سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں بحالی کیلئے دیانت سے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے گیس بجلی موبائل نیٹ ورک کی بحالی کیلئے حکومتی اداروں کو جانفشانی سے کام کرنا چاہیے الخدمت فاؤنڈیشن جماعت اسلامی کی صوبہ بھر میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ مخیر حضرات ریلیف ورک میں بہتری و وسعت کیلئے ہمارے ساتھ تعاون کریں بدقسمتی سے قومی پارٹیوں کے پاس سینٹ سیٹ خریدنے کیلئے اربوں کی رقم موجود لیکن متاثرین کی امداد کے حوالے سے یہ پارٹیاں خاموش ہیں انہوں نے کہا کہ حکومتی اداروں کی سابقہ کارکردگی بدعنوانی ناکامی نااہلی سے عبارت ہے۔ حکومتی اداروں میں دیانت دار افراد کی کمی نہیں لیکن انہیں آگے نہیں آنے دیا جارہا امدادی سرگرمیوں میں الخدمت فاؤنڈیشن جماعت اسلامی کے کارکنان رضاکار و ذمہ داران کی کارکردگی بہترین ہے۔ یہ سب بلاتفریق رنگ ونسل صرف اللہ کی رضا وخوشنودی اور متاثرین کی مشکلات کم کرنے کیلئے ہیں بلوچستان کی تباہی وبربادی کے حوالے سے میڈیا و قومی جماعتوں کی غفلت دکوتاہی قابل مذمت ہے۔

حکمران اساتذہ اور تعلیم سے متعلق اپنے دعوؤں کی نفی کررہے ہیں، اے این پی

جس طبقے کو ہمیں سرآنکھوں پر بٹھانا چاہیے تھا وہ بھوک ہڑتال اور احتجاج پر مجبور ہے، مابت کاکا

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ اساتذہ کرام کا اپنے مطالبات کے حل کیلئے سڑکوں پر احتجاج اور تادم مرگ بھوک ہڑتال ہماری بے حسی غیر سنجیدگی کی عکاسی اور تعلیم سے متعلق بلند وبانگ دعوؤں اور وعدوں کی نفی کرتی ہے وہ طبقہ جس کو سرآنکھوں پر بٹھانا چاہیے تھا وہ تادم مرگ ہڑتال پر کرنے پر مجبور ہیں گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کے جائز مطالبات کی حمایت کرتے ہیں حکومت اور محکمہ تعلیم اساتذہ کرام کی طرف سے پیش کیے گئے مطالبات کو منظور کرکے ان کی تادم مرگ بھوک ہڑتال باعزت طریقے سے ختم کرائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کی تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ کے دورے اور اساتذہ کرام کیساتھ اظہار ہمدردی و یکجہتی کے موقع پر کیا اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سید عبدالباری ضلعی جنرل سیکرٹری نزر علی پیر علی زئی خدائی خدمت گار آرگنائزیشن کے سالار اعلیٰ سید شاجہان آغا پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی صدر طاہر شاہ کاکڑ سمیر نائب صدر گل فراز ناصر مرکزی نائب صدر شاہد خان کاکڑ حمید غزال روز کاکڑ پائندین کاکڑ قدیم کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ اساتذہ کی جانب سے پیش کیے گئے ڈیمانڈ جن میں جونیئر کیڈر کے اپ گریڈیشن جو باقی تینوں صوبے وفاق اور آزاد کشمیر سمیت دے چکے، 2007 سے دیئے جانے والے ٹائم سکیل کی 2019 میں بھرتی ہونیوالے اساتذہ سے کنوتی اور پرائمری سکولوں میں کم از کم پانچ اساتذہ کی تعیناتی جیسے مطالبات شامل ہیں صوبائی حکومت اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام ان مسائل کو گفت وشنید کے ذریعے حل کرانے کی اپنی ذمہ داری پوری کریں انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام کا اپنے مطالبات کے حل کیلئے سڑکوں پر احتجاج ہمارے ماتھے پر بدنما داغ ہے وہ طبقہ جس کی وجہ سے ہم سب آج بڑے بڑے منصب پر براجمان ہیں لیکن وہ طبقہ تادم مرگ بھوک ہڑتال پر مجبور ہے انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی ہر فورم پر اساتذہ کرام کے جائز مطالبات کے حل کیلئے آواز اٹھانا اپنا فرض سمجھتی ہے اس موقع پر گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کی ایکشن کمیٹی کے ذمہ داران کلیم اللہ ریگی عزیز اللہ آغا انور ناصر معصوم شیرانی نے عوامی نیشنل پارٹی اور پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے رہنماؤں کا اساتذہ کرام کیساتھ اظہار یکجہتی وہمدردی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

عوام گیس بجلی سے محروم اور قومی شاہراہیں تاحال بند ہیں، جمعیت

صوبائی حکومت نااہلی چھپانے کیلئے خود کو بری الذمہ قرار دے رہی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد تاحال گیس بجلی اور مواصلاتی نظام کو بحال نہیں کیا گیا کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی دس دن گزرنے کے باوجود گیس اور بجلی بحال نہ کرسکے صوبائی حکومت اپنی نااہلی چھپانے کیلئے اس طرح حالات پیدا کرکے خود کو بری الذمہ قرار دے رہی ہے قومی شاہراہیں تاحال بند ہونے سے مسافروں کا اور عوام کو مشکلات کا سامنا ہے بیان میں کہا گیا کہ حکومت کی اولین ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام علاقوں میں ریلیف آپریشن شروع کیا جاتا بدقسمتی سے دور دراز علاقوں میں ریلیف آپریشن شروع نہیں کیا گیا اور نہ ہی متاثرین کی داد رسی کی گئی ہے کوئٹہ کے شہری گیس اور بجلی جیسی بنیادی سہولت سے بھی محروم ہے جمعیت علماء اسلام اس صورتحال پر خاموش نہیں رہے گی۔

حکومت کیساتھ ہر طبقہ فکر کو متاثرین کی مدد کیلئے آگے بڑھنا چاہئے، کریم نوشیروانی

وزیر اعلیٰ خصوصی اقدامات اٹھا رہے ہیں، حقیقی متاثرین میں حکومتی امداد پہنچائی جائے، عمائدین سے گفتگو

خاران (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں حکومت متاثرین کی بحالی کے لئے خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ حکومت کے ساتھ ہر طبقہ فکر کو متاثرین کی مدد کے لئے آگے بڑھنا چاہیے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع خاران کے سیلاب سے متاثرہ مختلف یونین کونسلوں اور دیہی علاقوں میں حفاظتی بندات کی تعمیر کے لئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے فراہم کردہ تین ہزار ڈوزر آورز گھنٹوں کی فراہمی کے موقع پر سیلاب متاثرین اور علاقائی عمائدین سے گفتگو میں کیا میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ خاران میں اگرچہ اللہ پاک کی طرف سے قدرتی آفات آتے رہتے ہیں، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بلوچستان بشمول ضلع خاران کے لوگوں کے مکانات، سامان مال مویشی زرعی فصلات، ٹیوب ویلز سیلاب کی نظر ہوگئے ہیں، لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں، سہولیات کا مکمل فقدان ہے، متاثرین خوردنی اشیاء اور دیگر ضروریات زندگی کے حوالے سے مشکلات کا شکار ہیں، متاثرہ علاقوں میں ہیضہ، ملیریا اور دیگر بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ضلع خاران میں شدید بارشوں اور سیلاب کے نقصانات سے متعلق آگاہ کیا ہے، وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اپنی صوبائی حکومت کی طرف سے ضلع خاران سمیت بلوچستان بھر میں سیلاب متاثرین کی مدد امداد اور بحالی کے لئے حوالے سے بھرپور اقدامات اٹھا چکے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں مقامی انتظامیہ حکام کو چاہیے کہ وہ شفاف اور منصفانہ انداز میں متاثرہ علاقوں اور اصل حقیقی متاثرین میں حکومتی امداد پہنچائیں، انہوں نے کہا کہ اصل سیلاب متاثرین کو نظر انداز کرنے کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے

قوم کے معمار اساتذہ کی زندگیاں داؤ پر لگی ہیں حکومت مطالبات تسلیم کرے، بلوچستان ملازمین اتحاد

اساتذہ تنظیموں مزدور یونینز اور ایپکا کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی ریگل چوک اور منان چوک پر احتجاج شدید نعرے بازی کی گئی

جی ٹی اے بی آئینی کے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو احتجاجی تحریک کو وسعت دینے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی جائے گی، خان زمان

اساتذہ حکومت کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ بھگت رہے ہیں مسائل حل کیے جائیں، منیر بلوچ عبدالستار خان کلیم ریکی و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ملازمین اتحاد کے زیر اہتمام گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے مطالبات کی حمایت میں سینکڑوں ملازمین اساتذہ کلرک ایسوسی ایشن کے نمائندوں اور مزدوروں کی یونینز کی عظیم الشان احتجاجی ریلی کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سے نکالی گئی جس کی قیادت ملازمین اتحاد کے سربراہ خان زمان نے کی احتجاجی ریلی میں عبدالستار خان منیر احمد بلوچ خیر محمد شاہین کلیم اللہ........ بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

ریکی محمد عمر جنگ محمد حسن بلوچ تاج محمد محمد حسنی عابد بٹ ملک وحید کاسی فضل محمد یوسفزئی بابو لاشاری اور دیگر رہنما اور مزدور و ملازمین شریک تھے احتجاجی ریلی ریگل چوک جناح روڈ منان چوک پر احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے واپس کیمپ پہنچی مظاہرین نے تمام راستے اساتذہ کی اپ گریڈیشن پرموشن اور مطالبات کی حمایت میں زبردست نعرے بازی کی اور بلوچستان حکومت کی سرد مہری اور ملازم دشمن رویہ کی شدید مذمت کی گئی۔ منان چوک پر احتجاجی مظاہرین سے خان زمان منیر احمد بلوچ عبدالستار خان کلیم اللہ ریکی عابد بٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ملازمین اتحاد اپنا پرامن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھے گی گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے مطالبات کی حمایت میں احتجاج کے سلسلے کو بلوچستان بھر میں وسعت دینے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔ بلوچستان حکومت محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کی ہٹ دھرمی اور وزیراعلیٰ کی عدم توجہ کی وجہ سے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کی زندگیاں داؤ پر لگ چکی ہیں اساتذہ کو کیمپ میں طبی امداد دی جارہی ہے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کو کچھ بھی ہوا اس کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔ رہنماؤں نے کہا کہ صوبائی وزیر تعلیم اپنے سیاسی عمل کو ملتے کے علاوہ اپنی وزارت سے جڑے ملازمین و اساتذہ کے مسائل کے پر صرف کریں تاکہ بلوچستان میں فروغ تعلیم کیلئے اساتذہ کے اہم کردار کو تسلیم کیا جائے۔ معاشی طور پر خوشحال اساتذہ ہی قوم کے ہنرمند معماروں کی بہتر تربیت کا واحد ذریعہ ہیں مگر بلوچستان میں اساتذہ حکومت کی غلط اور بلا جواز پالیسیوں کا خمیازہ بھگت رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جواپ گریڈیشن دیگر صوبوں کے اساتذہ کو مل رہی ہیں گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان نے بھی صوبے کے اساتذہ کیلئے ایسی ہی اپ گریڈیشن اور مراعات کا مطالبہ کیا ہے جو فیصد جائز ہے رہنماؤں نے کہا کہ اساتذہ کے مطالبات کے حل کیلئے پرامن احتجاج اور مظاہروں کا سلسلہ جاری رہے گا بروز جمعہ 2 ستمبر کو گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے بھوک ہڑتالی کیمپ سے احتجاجی ریلی دن گیارہ بجے نکالی جائے گی اور پرامن احتجاج کیا جائے گا تمام اساتذہ تنظیمیں ملازمین مزدوروں کی یونینز بروقت شرکت یقینی بنائیں۔

INTEKHAB QUETTA

فہیم بلوچ کو فوری عدالت میں پیش کیا جائے، ہیومن رائٹس کمیشن

صحافی اور پبلشر لالہ فہیم بلوچ کو غیر قانونی طور پر لاپتہ کیا گیا انکا مقدمہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے، اسد اقبال بٹ

ایک عرصے سے لوگوں کو اٹھایا جارہا ہے، فہیم بلوچ کو رہا نہ کیا گیا تو ہم مقدمات پر دھرنے دینگے، صحافی کے اہلخانہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین اسد اقبال بٹ نے کہا ہے کہ پبلشر اور صحافی لالہ فہیم بلوچ کو ایک ہفتے کے اندر عدالت میں پیش کیا جائے یا ان کو رہا نہیں کیا گیا تو وہ اہم مقامات پر دھرنا دینے پر مجبور ہونگے انہوں نے کہا کہ لالہ فہیم بلوچ کا مقدمہ زندگی و موت کا مسئلہ ہے انہیں غیر قانونی اور غیر آئینی طریقے سے لاپتہ کیا گیا ہے وہ بدھ کو کراچی پریس کلب میں فہیم بلوچ کے لواحقین بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے انہوں نے کہا کہ لالہ فہیم بلوچ کو بغیر کسی قانونی آئینی اور اخلاقی طریقے کے بجائے اٹھا کر لے گئے ہیں جو سراسر قانون کی خلاف ورزی ہے دراصل یہ ریاست خوف زدہ اور شدید بحران کا شکار ہے انہوں نے کہا کہ ایک عرصے سے لوگوں کو اٹھایا جارہا ہے جبکہ ان کے خاندان کو نہیں بتایا جاتا ہے حکومتی ادارے مسلسل قانون کی خلاف ورزی کررہے ہیں کرامت علی نے کہا کہ لالہ فہیم کی گمشدگی کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے ریاست کو تمام شہریوں کے ساتھ برابر کا سلوک کرنا چاہیے لاپتہ افراد کو 24 گھنٹے میں عدالت میں پیش کیا جائے اس وقت ملک برے حال میں ہے اس کے بھیانک اثرات سامنے آئیں گے لالہ فہیم بلوچ کی کزن امہ حبیبہ ایڈووکیٹ نے کہا کہ ان کو کراچی کے علاقے اردو بازار سے 26 اگست کی شام ساڑھے آٹھ بجے سول وردی میں ملبوس تین لوگ تین کمانڈوز کے ساتھ ان کی بک شاپ علم و ادب پبلشرز اینڈ بک سیلرز واقع بک مال تھرڈ فلور اردو بازار سے لے کر گئے ہیں انہوں نے کہا کہ لالہ فہیم بلوچ کے اغواء میں سندھ پولیس کی معاونت تھی اور سندھ پولیس براہ راست اس واقعہ میں ملوث ہے انہوں نے کہا کہ لالہ فہیم کا بنیادی تعلق بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے وشبود سے ہے وہ ایک طویل عرصے سے نیول کالونی کراچی میں رہائش پذیر ہیں ان کے اغواء کا واقعہ 29 اگست 2022 کو ایف آئی اے پریڈی تھانے میں درج کرائی گئی انہوں نے کہا کہ فہیم کی رہائی کیلئے انہوں نے سندھ ہائی کورٹ بھی رجوع کیا ہے انہیں امید ہے کہ عدالت سے انہیں انصاف ملے

صحافیوں کا پیمرا دفتر کے سامنے احتجاجی کیمپ تیسرے روز بھی جاری

نجی چینل کو بحال نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کرینگے، مظاہروں کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) پی ایف یو جے کی کال پر ملک بھر کی طرح کوئٹہ میں بھی اے آر وائی نیوز کی بندش اور ہزاروں میڈیا کارکنوں کے معاشی قتل کے خلاف پیمرا کے ریجنل دفتر سامنے احتجاجی کیمپ تیسرے روز بھی جاری رہا۔ بی یو جے کی جانب سے صحافیوں نے شدید احتجاج بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

کرتے ہوئے اے آر وائی نیوز کی بندش کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے فوری طور پر نشریات بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ قائدین نے حکومت پر واضح کیا کہ چینل کو بحال نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کیا جائے گا۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی ملک گیر احتجاج کے کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے کوئٹہ میں پیمرا دفتر کے سامنے تیسرے روز بھی احتجاجی کیمپ جاری رہا۔

کوئٹہ: گاڑی پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، بنک منیجر جاں بحق

اے ون سٹی کا رہائشی عطاء اللہ ڈیوٹی کے بعد گھر جا رہا تھا، ملزمان فرار، لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ پر گاڑی پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے نیشنل بینک کا منیجر جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق بروری کے علاقے اے ون سٹی کا رہائشی نیشنل بینک سٹی برانچ کا منیجر عطاء اللہ ولد عبدالغنی بدھ کی شام ڈیوٹی کے بعد گاڑی میں گھر جا رہا تھا اسپنی روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے جسکے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

قلات: مفرور ملزم گرفتار

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس نے مطلوب مفرور ملزم منیر احمد ولد بہادر خان قوم دہوار سکنہ بالو قلات کو گرفتار کر لیا۔ ملزم قلات پولیس کو اغواء کے مقدمہ میں مطلوب تھا مزید ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے۔

قلات میں بم دھماکہ، ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی

کوئٹہ (این این آئی) قلات کے علاقے میں شیخڑی میں بم دھماکے سے ایک شخص جاں بحق اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا، سیکورٹی فورسز حکام کے مطابق بدھ کو قلات کے علاقے شیخڑی میں پی پی ایل کی سائٹ کے قریب بم دھماکے کے نتیجے میں تاج محمد نامی شخص جاں بحق جبکہ محمد رمضان زخمی ہو گیا دھماکے کے بعد سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔

بریدہ کیمپ کے ساحل سے مسخ شدہ لاش برآمد

بیلہ (نامہ نگار) بریدہ کیمپ کے قریب ساحل سے مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی ہے ایدھی ذرائع کے مطابق رضا کاروں نے لاش رورل ہیلتھ سینٹر وندر منتقل کی جہاں ڈاکٹرز کے مطابق لاش 35 سے 40 سال کے عمر کے شخص کی ہے جو شناخت کیلئے کراچی منتقل کر دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 11

تعلیم یافتہ بیروزگار افراد کا عمر کی حد میں رعایت پر پرانا نوٹیفکیشن بحال کرنیکا مطالبہ

نئے نوٹیفکیشن میں زمینی حقائق کا خیال نہیں رکھا گیا، سی ایس ایس طرز پر محکمہ پولیس اور بلوچستان کانسٹیبلری میں بھی عمر کی حد 32 سال مقرر کی جائے۔ "جنگ" سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تعلیم یافتہ بیروزگار افراد نے صوبائی حکومت سے اپیل کی ہے کہ سرکاری ملازمتوں کیلئے عمر کی حد میں رعایت کا پرانا نوٹیفکیشن بحال کیا جائے انہوں نے کہا کہ سابق ادوار میں سرکاری محکموں میں ملازمتوں کیلئے عمر کی حد 28 سال مقرر تھی اس میں 5 سال کی رعایت کیساتھ 33 سال تک امیدوار مختلف پوسٹوں کیلئے اپلائی کر سکتا تھا بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے 10 سال کی مزید رعایت دی تھی جس کے تحت 43 سال کی عمر کے لوگ بھی سرکاری ملازمت کے اہل تھے۔ لیکن اب موجودہ حکومت نے چند ماہ قبل نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں 28 سال عمر کی حد کیساتھ 7 سال مزید رعایت دی گئی جس کے تحت صرف 35 سال کی عمر تک کے افراد ملازمتیں حاصل کر سکیں گے۔ جنگ سے گفتگو میں ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی بہت زیادہ ہے بلوچستان پبلک سروس کمیشن سمیت مختلف محکموں میں سینکڑوں کی تعداد میں آسامیوں کی تشہیر کی جارہی ہے لیکن عمر کی حد کے باعث تجربہ کار اور اہل افراد ان پوسٹوں کیلئے اہل نہیں ہیں انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان پولیس میں انسپکٹرز و ڈی ایس پی اور بلوچستان کانسٹیبلری میں انسپکٹر کی پوسٹیں بھی مشتہر کی گئی ہیں جن کیلئے عمر کی حد 25 سال رکھی گئی ہے حالانکہ سی ایس ایس میں بلوچستان کے امیدواروں کیلئے عمر کی حد 32 سال مقرر ہے اور 32 سال کے افراد بھی پاکستان پولیس سروس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں لہٰذا پولیس میں بھی عمر کی حد 32 سال مقرر کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ضلع قلعہ عبداللہ کا مواصلاتی رابطہ بدستور منقطع صارفین پریشان

ہزاروں خاندان دن رات کھلے تلے آسمان بیٹھے ہیں لیکن امداد اور راشن کا نام نشان تک نہیں کیونکہ علاقے کے زمینی راستے بند ہیں

حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلاب نے سب کچھ ملیامیٹ کردیا، کچے مکانات کو تعمیر کرنے کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے، مشرق رپورٹ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) مون سون کے بارشوں کے پانچویں مرحلے کے بارشوں سے ہونے والے تباہی سے ضلع بھر قلعہ عبداللہ کے عوام بجلی اور ٹیلیفون کی سہولت سے بدستور محروم ہے، ہزاروں خاندان دن رات کھلے تلے آسمان بیٹھے ہیں لیکن امداد اور راشن کا نام نشان تک نہیں کیونکہ علاقے کے زمینی راستے بند ہیں مشرق رپوٹ کے مطابق ضلع قلعہ عبداللہ میں حالیہ طوفانی بارشوں اور مختلف مقامات پر ٹوٹنے والے ڈیمز کے سیلابی پانی نے ضلع بھر میں شدید تباہی مچادی ہے ہزاروں گھروں کو منہدم اور ہزاروں کو شدید نقصان پہنچایا اس وقت ضلع بھر کے ہزاروں خاندان جن کے کچے مکانات مکمل تباہ ہوئے ہیں وہ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں کیونکہ انکے مکانات اب رہنے کے قابل نہیں ہیں دوسری جانب پی ڈی ایم اے اور حکومت کی جانب سے ملنے والے امداد جس میں خوراک اور خیمے وغیرہ شامل تھے حقیقی متاثرین کے بجائے سیاسی رشوت کے طور پر تقسیم ہوئے جس کیخلاف حقیقی متاثرین نے شدید احتجاج بھی کیا اور کئی مرتبہ کوئٹہ چمن شاہراہ بلاک بھی کیا لیکن انکی فریاد سننے کیلئے کوئی بھی تیار نہیں ہے بارشوں سے ضلع بھر کے انگور باغات مکمل تباہ ہوگئے ٹماٹر اور دیگر سبزیوں کو بھی بری طرح نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے مقامی زمیندار مقروض ہوچکے ہیں ایسے میں مواصلاتی نظام کے مفلوج ہونے سے انہیں مزید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ وہ علاقے میں ہونے والی تباہی کی خبر بھی اپنوں تک نہ پہنچا سکے، بارشوں کے بعد ضلع بھر میں پینے کا صاف پانی بھی ناپید ہوچکا ہے پرائیویٹ پانی کے ٹینکر کی قیمت آسمان تک پہنچ چکی ہے۔

صحبت پور کے نواحی علاقوں کا امداد کی عدم فراہمی کیخلاف مظاہرہ

گزشتہ کئی روز سے ہم کسمپرسی اور بدحال زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، کسی کو ہم پر رحم نہیں آرہا

شدید گرمی میں بغیر چھت کے مشکل حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، حکومت نوٹس لے، مقررین

فرید آباد (اے این این) صحبت پور کی تحصیل فرید آباد کے نواحی علاقوں میر واہ، شاہ واہ اور جانو موڑ کے سیلاب متاثرین کی جانب سے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ریلیف نہ ملنے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کر کے ڈیرہ اللہ یار صحبت پور روڈ کو بلاک کردیا گیا تحصیل فرید آباد کے نواحی علاقوں میر واہ، شاہ واہ اور جانو موڑ کے سیلاب متاثرین نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تاحال راشن ٹینٹ اور میڈیکل کی سہولیات نہ ملنے کے خلاف ڈیرہ اللہ یار صحبت پور روڈ پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور روڈ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لئے معطل کردیا گیا مظاہرین نے ضلعی انتظامیہ کے خلاف شدید نعرہ بازی کی اس موقع پر انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے ہم کسمپرسی اور بدحال زندگی گزارنے پر مجبور ہیں سیلاب سے ہمارے گھر اور مال مویشی متاثر ہوئے ہیں ہم کھلے آسمان تلے سڑکوں پر بیٹھے ہیں لیکن کسی نے ہماری داد رسی نہیں کی اور آج بھی کڑکتی دھوپ اور شدید گرمی میں بغیر چھت کے مشکل حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں نہ تو ہمیں ٹینٹس فراہم کئے گئے ہیں اور نہ ہی ہمیں کوئی راشن دیا جارہا ہے اس کے علاوہ ہمارے بچے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوچکے ہیں نہ ہمارے علاقے میں میڈیکل کیمپ لگایا گیا ہے ضلعی انتظامیہ فوری نوٹس لے اور ہمیں ٹینٹس، راشن اور میڈیکل کی سہولیات فراہم کرے بصورت دیگر سخت احتجاج کیا جائیگا

بلوچستان میں بارشیں سیلاب 40 ہزار بھٹہ مزدور بیروزگار

500 سے زائد خشت بھٹیوں پر کام بند، صنعت کو 3 ارب روپے سے زائد کا نقصان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں بارشیں بھٹے بھی محفوظ نہ رہے، 500 سے زائد بھٹیوں پر کام کرنے والے 40 ہزار مزدور بے روزگار ہوگئے، مجموعی طور بھٹی کی صنعت کو 3 ارب روپے سے زائد کا نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیلابوں ریلوں نے .... بقیہ نمبر20 صفحہ10 پر

لاکھوں گھر تو برباد کیے ہی تھے بے شمار کو آباد ہونے ہی نہیں دیا۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع کوئٹہ، پشین، مستونگ اور گرد و نواح میں پانی نے اینٹوں کے بھٹوں کا بھی بھٹہ بٹھا دیا ہے اور ان سے وابستہ 40 ہزار مزدور بے روزگار ہو گئے ہیں۔ بھٹہ مزدوروں نے سڑک کنارے خیمے لگا کر چاولی بھولی ہے بھٹیاں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں کچی اینٹیں جن کو ابھی بھٹیوں میں نہیں ڈالا گیا تھا وہ بھی مکمل پانی میں ڈوب گئی ہیں بھٹے بند ہونے کے باعث نہ صرف کوئٹہ بلکہ مختلف اضلاع میں اینٹوں کی قیمتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ بھٹہ مالک ملک کامران خان جعفرزئی کے مطابق ایک بھٹی پر تقریباً 60 سے 70 لاکھ روپے کا خرچہ آتا ہے بلوچستان میں اس وقت 500 سے زائد بھٹیاں موجود تھیں لیکن بارشوں، سیلابی ریلوں کی وجہ سے اب بھٹیوں کے گرد پانی جمع ہیں نہ صرف بھٹیاں بلکہ کچے اینٹیں بھی پانی میں ڈوب گئی ہیں مجموعی طور پر 5 سو بھٹیوں پر 40 ہزار سے زائد مزدور کام کررہے ہیں جو اب بے روزگار ہیں اینٹوں کی صنعت کو تقریباً 3 ارب 50 کروڑ سے زائد کا نقصان پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 12

سندھ کے سیلاب متاثرین کی بڑی تعداد حب اور وندر پہنچ گئی

لسبیلہ کے عوام جو خود ہی سیلاب سے بری طرح متاثر ہیں' سندھ سے آنے والے ہزاروں سیلاب متاثرین سے گھمبیر مسائل سے دوچار ہونے کے خدشات ہیں

2010 کے سیلاب میں سندھ کے متاثرین کی بڑی تعداد حب، وندر، اوتھل اور بیلہ کے کیمپوں میں آئی مگر واپس جانے کے بجائے یہی آباد ہو گئے تھے

حب (نمائندہ انتخاب) سندھ سیلاب متاثرین کی بڑی تعداد حب اور وندر پہنچ گئی لسبیلہ کے عوام پہلے خود ہی سیلاب سے بُری طرح متاثر ہوئے ہیں اور یہاں پر معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں تاہم سندھ سے آنے والے ہزاروں کی تعداد میں سیلاب متاثرین کی آمد سے مسائل گھمبیر ہونے کے خدشات ہیں اس حوالے سے عوامی حلقوں نے اپنے تحفظات اور خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ کے مختلف علاقوں سے سیلاب متاثرین کی ایک بڑی تعداد حب اور وندر پہنچی ہے جبکہ اس بار ضلع لسبیلہ کے عوام خود بھی پہلے سے سیلاب اور شدید بارشوں کی وجہ سے بقیہ نمبر73 صفحہ 7 پر

بُری طرح سے متاثر ہوئے ہیں اور اب بھی معمولات زندگی بری طرح سے مفلوج ہیں اور بحالی کا کام شروع نہ ہو سکا ہے اور پہلے سے مصیبت زدہ لوگوں پر نئے سیلاب زدگان کی آمد سے یہاں کے مسائل مزید گھمبیر ہونے کے خدشات ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس سے قبل 2010ء میں اندرون سندھ کے مختلف علاقوں سمیت سندھ صوبہ کی سرحدی پٹی سے ملحقہ اندرون بلوچستان کے ہزاروں افراد سیلاب سے متاثر ہو کر حب سمیت وندر، اوتھل اور بیلہ میں پناہ گزین ہوئے جو کہ بعد ازاں سیلاب ختم ہونے کے بعد انکی اکثریت اپنے گھروں کو واپس جانے کے بجائے انہی علاقوں میں آباد ہوگئی

گندم کے ذخائر ختم، فلور ملز بند، بلوچستان میں آٹا بحران کا خدشہ

صوبائی محکمہ خوراک کے پاس اس وقت 3 لاکھ بوری گندم کا ذخیرہ ہے جبکہ صوبے کو ماہانہ 15 لاکھ بوریوں کی ضرورت ہے

بجلی کی بندش اور محکمہ خوراک کے پاس گندم نہ ہونے کی وجہ سے فلور ملز بند ہو رہی ہیں، صوبائی حکومت معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لے، فلور ملز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے سابق مرکزی چیئرمین بدرالدین کاکڑ نے محکمہ خوراک بلوچستان کی جانب سے صوبے کیلئے درکار گندم کوٹہ کی خریداری پورا کرنے میں ست روی اور فلور ملز کو بجلی کی سپلائی بند کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے بقیہ نمبر 8 1 صفحہ 7 پر

ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور محکمہ خوراک کا غیر ذمہ دارانہ رویہ صوبے میں آٹا بحران کا باعث بنے گا، گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بدرالدین کاکڑ کا کہنا تھا کہ انکے کے معلومات کے مطابق موجودہ حالات صوبائی محکمہ خوراک کے پاس صرف 3لاکھ بوری گندم کا ذخیرہ موجود ہیں جبکہ صوبے کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ہمیں ماہانہ 15 سے 16لاکھ گندم بوریوں کی ضرورت پڑتی ہیں، ہم فلور ملز مالکان طویل عرصے سے یہ چیخ و پکار کر رہے ہیں کہ محکمہ خوراک بلوچستان کی جانب سے صوبے کیلئے درکار گندم کوٹے کی خریداری میں لیت و لعل سے کام لیا جارہا ہے بلکہ فلور ملز مالکان کو زرعی سیزن میں گندم کی خریداری سے روکنے کیلئے مختلف قدغنیں لگائی گئیں جن میں گندم کی بین الصوبائی و بین الاضلاعی نقل و حمل پر پابندی شامل ہیں

بلوچستان میں 19 فیصد بچے شدید غذائی کمی کا شکار ہیں' ڈاکٹر سمیع کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پروگرام برائے لیڈی ہیلتھ ورکرز بلوچستان کے کوارڈی نیٹر ڈاکٹر سمیع کاکڑ نے کہا ہے کہ پیدائش کے فوری بعد بچے کو صرف اور صرف ماں کا دودھ پلانا چاہیے اور چھ ماہ کے بعد بچے کو بقیہ نمبر56 صفحہ 7 پر

ماں کے دودھ کے ساتھ نرم اضافی خوراک دینی چاہیے، 2018ء میں کیے گئے سروے کے مطابق بلوچستان میں 61.1 فیصد مائیں بچوں کو پیدائش کے آدھے گھنٹے کے اندر اپنا دودھ پلانا شروع کر دیتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے نیشنل پروگرام برائے لیڈی ہیلتھ ورکرز بلوچستان کے دفتر میں منعقدہ سیمینار میں بریفنگ دیتے ہوئے بتائی۔

بیلہ: سیلاب نے کوئی اسکول سلامت نہیں چھوڑا، عمارتیں زمین بوس ہونے کا خطرہ

حکومت بلوچستان کے تعلیمی ذمہ داروں نے خستہ حال عمارتوں کے پیش نظر 3 ماہ سے تعلیمی سرگرمیاں بند کر رکھی ہیں مگر محکمہ تعلیم نے 5 ستمبر سے انہیں کھولنے کا اعلان کر رکھا ہے

حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ تحصیل بیلہ کے تمام بوائز اور گرلز اسکولز کی تعمیر و مرمت کر کے طلبہ کو خطرات سے محفوظ بنایا جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

بیلہ (رپورٹ قادر بخش رونجھو) تحصیل بیلہ میں حالیہ مون سون کی شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تحصیل بیلہ کے تمام ہائی۔ مڈل اور پرائمری اسکولز کی عمارتوں کو اس قدر شدید متاثر کیا ہے کہ وہ اب ان اسکولز کی عمارتوں میں طلبا و طالبات کے لئے تعلیم حاصل کرنا بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

اپنی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے جس کی واضح مثال ہے کہ شرگاہ نمنٹ بلوچستان کے تعلیمی ذمہ داران نے بھی تحصیل بیلہ کے اسکولز کی خستہ حال عمارتوں کو دیکھ کر گزشتہ تین ماہ سے تعلیمی سرگرمیاں بند کر رکھی ہیں مگر اب محکمہ تعلیم بلوچستان کے ذمہ داران نے پانچ ستمبر کو دوبارہ تحصیل بیلہ میں تعلیمی سرگرمیاں شروع کرنے کا اعلان کر رکھا ہے اگر واقعی تحصیل بیلہ کے اسکولز میں حکومتی اعلان کے مطابق اگر تعلیمی سرگرمیاں شروع کی گئی تو ان خستہ حال اسکول کی عمارتیں جو زمین بوس ہونے کو ہیں یہ عمارتیں طلبا و طالبات کی تعلیم حاصل کرنے کے دوران ایک بہت بڑے حادثے کا باعث بن سکتے ہیں افسوس کا مقام کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے ذمہ داران تحصیل بیلہ کے اسکولز کے عمارتوں کی خستہ حالی کو سمجھنے کے باوجود پھر بھی طلبا و طالبات کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے لئے عملی طور پر اقدامات اٹھا کر ان خستہ حال عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھا رہی جو کہ ایک سوالیہ نشان ہے تحصیل بیلہ کے اسکولز کی والدین کمیٹی اور عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے مطالبہ کیا ہے کہ کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ تحصیل بیلہ کے تمام بوائز اور گرلز اسکولز کی تعمیر و مرمت کو یقینی بنا کر طلبا و طالبات کو درپیش خطرات سے محفوظ بنائیں

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں حالیہ مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 150 کے قریب اسکولوں کی عمارتیں تباہ ہوگئی بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

جن میں 30 سے زائد ایسے اسکول ہیں جن کے بلڈنگز سیلابی ریلے میں بہہ گئے جبکہ طلبا ٹینٹ لگا کر تعلیم حاصل کر رہے ہیں ذرائع نے "آن لائن" کو بتایا حکومت بلوچستان کو اس کی تمام تفصیلات ارسال کردی ہے تاکہ ان کو دوبارہ آباد کاری اور مرمت کا کام کیا جاسکے تاکہ صوبے میں تعلیمی سلسلے کو جاری رکھا جاسکے

AZADI QUETTA

بارش و سیلاب سے تربت سے زیادہ تباہی ہوئی، عالمی ادارے مدد کریں: آل پارٹیز کیچ

ہزاروں لوگ بے گھر ہوگئے ہیں، متاثرین خشک روٹی اور صاف پانی کے محتاج بن گئے ہیں

حکومت اور ایکٹنگ گورنر بلوچستان وفاقی حکومت اور عالمی ڈونرز سے اپیل کریں اور آن لائن ڈونیشن جمع کرنے کا سلسلہ شروع کرے، مطالبہ

تربت (بیورو رپورٹ) آل پارٹیز کیچ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ضلع لسبیلہ، ضلع نصیر آباد، صحبت پور، ڈیرہ مراد جمالی سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں حالیہ سیلابی سلسلوں نے تباہی مچا رکھی ہے، ہزاروں لوگ بے گھر ہوگئے ہیں، متاثرین خشک روٹی اور صاف پانی کے محتاج بن گئے ہیں، آل پارٹیز کیچ مطالبہ کرتا ہے کہ بلوچستان حکومت اور ایکٹنگ گورنر بلوچستان وفاقی حکومت اور عالمی ڈونرز سے اپیل (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 7 پر)

کریں اور آن لائن ڈونیشن جمع کرنے کا سلسلہ شروع کرے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں اور متاثرین کی امداد کے لیے تربت کے فلاحی و دیگر تنظیموں کے ساتھ سرکاری اداروں کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ اسی تناظر میں آل پارٹیز کیچ تربت میں علاوہ ازیں کمشنر کیچ، الخدمت فاؤنڈیشن کیچ، حق دو تحریک کیچ، تربت پولیس اور انجمن تاجران کیچ کی جانب سے لگائے گئے امدادی کیمپوں کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ آل پارٹیز کیچ ضلع کیچ کی عوام، سیاسی و سماجی، کاروباری اور مخیر حضرات سے اپیل کرتی ہے کہ اس مشکل کی گھڑی میں اپنے متاثرہ بھائیوں اور بہنوں کا دل کھول کر مدد کریں اور آل پارٹیز کیچ کے اتحادی پارٹیوں کے کارکنان امدادی کیمپوں کا دورہ کر کے نقدی رقم، کپڑے، جوتے، بستر اور برتن پہنچائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 14

مشکل گھڑیاں، مسائل بے شمار اور وسائل محدود!!

جوں جوں وقت گزر رہا ہے ملک میں حالیہ طوفانی بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب کی تباہی کھل کر سامنے آ رہی ہے صورتحال کس قدر سنگین اور ناقابل یقین حد تک تشویشناک ہے اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ کروڑوں متاثرین امداد کے منتظر، مواصلات کا نظام درہم برہم اور مجموعی انفراسٹرکچر اس حد تک متاثر ہوا ہے کہ بیک وقت کئی مسائل درپیش آ چکے ہیں حکومت حیران ہے کہ متاثرین تک ادویات اور خوراکی اشیاء پہنچائے، غذائی قلت کے خدشات کے آگے بند باندھے، مواصلات وتعمیرات پر توجہ دے یا پھر سیلاب کے مابعد کے نقصانات سے نمٹنے کی کوشش کرے ماہرین صحت خبردار کر رہے ہیں کہ آنے والے دنوں میں سیلاب زدہ علاقوں میں پچاس لاکھ افراد کے بیمار ہونے کا خدشہ موجود ہے کیونکہ موسم بدل رہا ہے آلودہ پانی، مچھروں کی بہتات اور دیگر موسمی بیماریاں پھیلیں تو المیہ جنم لے سکتا ہے متاثرہ علاقوں میں خوراکی اشیاء سے لے کر ادویات تک ہر شئے کی قلت ہے وجہ یہ نہیں کہ خدانخواستہ مشکل اور آزمائش کی اس گھڑی میں حکومت کچھ نہیں کر رہی اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہے بلکہ وجہ یہ ہے کہ مسائل بہت ہی زیادہ اور وسائل انتہائی محدود ہیں اس کے باوجود حکومت محدود وسائل کے ساتھ درپیش سنگین مسائل سے نمٹنے کی تگ و دو کر رہی ہے بلوچستان سمیت ملک بھر میں امداد و بحالی کی سرگرمیاں جاری ہیں وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، ضلعی انتظامیہ بھی لگے ہوئے ہیں سول انتظامیہ کی مدد اور معاونت کے لئے پاک فوج مسلسل میدان عمل میں ہے امداد و بحالی کی سرگرمیاں جاری ہیں لیکن اصل مسئلہ یہ درپیش ہے کہ مشکل اور آزمائش کی ان گھڑیوں میں جب ہر طرف مسائل ہی مسائل ہیں وسائل انتہائی محدود ہیں دوست ممالک اور مختلف سماجی تنظیموں کی جانب سے امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں خاطر خواہ مالی معاونت کی جا رہی ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ عالمی برادری اجتماعی انسانی ہمدردی کے تحت آگے بڑھے اور مصیبت زدگان کی مدد میں حکومت کی معاونت کرے اس بات کی ضرورت پر گزشتہ روز اقوام متحدہ نے بھی زور دیا ہے اور دنیا سے آگے بڑھنے اور مدد کی باقاعدہ اور باضابطہ اپیل کی ہے۔اقوام متحدہ نے سیلاب متاثرین کے لئے عالمی برادری سے کم از کم 35ارب روپے کی ہنگامی مدد کی اپیل کی ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ عالمی برادری مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان کی مدد کے لئے آگے بڑھے گزشتہ روز اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے ہنگامی مدد طلب کرنے کے حوالے سے دفتر خارجہ میں تقریب منعقد سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ بارشوں اور سیلاب سے پاکستان میں بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے، انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا، سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے پاکستان کو امداد کی ضرورت ہے، گرین ہاؤس گیسز عالمی حدت میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں، سیلاب متاثرین کے لئے پاکستان کو 160ملین ڈالر امداد کی ضرورت ہے۔ماحولیاتی تبدیلی کے باعث آنے والی قدرتی آفت کے نتیجے میں ایک ہزار سے زائد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں (یہ تعداد غیر معمولی حد تک بڑھ چکی ہے اور مزید بڑھ رہی ہے) لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے، اسکول تباہ ہو چکے، اسباب زندگی برباد ہو چکے، اہم انفراسٹرکچر نیست و نابود ہو گیا تباہ کن سیلاب سے ملک کا ہر صوبہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔یو این سیکرٹری جنرل نے کہا کہ بطور یو این ہائی کمشنر برائے پناہ گزین میں نے پاکستان کے لوگوں کی فراخ دلی دیکھی ہے، انہوں نے اپنے محدود وسائل کے ساتھ لاکھوں افغان پناہ گزینوں کی مدد کی، ایسے فیاض لوگوں کی مشکلات نے میرا دل توڑ دیا ہے۔متاثرین کی مدد کے لئے پاکستانی حکومت نے نقد رقم دینے کے ساتھ دیگر امدادی کارروائیوں کے لئے فنڈز جاری کئے ہیں لیکن تباہی اتنے بڑے پیمانے پر ہے کہ مطلوبہ ضروریات سیلابی پانی کی طرح بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال پوری دنیا کی توجہ اور ترجیحات کا تقاضا کرتی ہے، اقوام متحدہ سولہ کروڑ ڈالرز کی فلیش اپیل کر رہا ہے، یہ فنڈ باون لاکھ لوگوں کو خوراک، پانی، صفائی، ہنگامی تعلیم، تحفظ اور صحت کی مدد فراہم کرے گا مذکورہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ بلاول بھٹو نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی فلیش اپیل پر بھرپور ردعمل دے کر ضرورت مند پاکستانیوں کی مدد کریں کیوں کہ ہمیں نہ صرف فوری ریلیف ریسکیو کوششیں کرنی ہیں بلکہ تباہ ہونے والے علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو بھی کرنی ہے یہاں اس بات کا بھی ذکر ضروری ہے کہ وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ گزشتہ روز بیس سے زائد ممالک کے سفارت کاروں اور عالمی اداروں کے نمائندوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی دورہ کیا سفارت کاروں اور عالمی اداروں کے نمائندگان نے سندھ، بلوچستان اور خیبرپختونخوا کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور تمام تر نقصانات اور صورت احوال کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہونے والے نقصانات اتنے ہمہ گیر ہیں کہ اور اس قدر سنگین ہیں کہ ہر طرف تباہی اور بے بسی کی داستانیں بکھری پڑی ہیں حالیہ غیر متوقع طوفانی بارشوں کو موسمیاتی تبدیلی کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے موسمیاتی تبدیلی کہیں یا جو بھی لیکن امر واقعی یہی ہے کہ امسال ہونے والی طوفانی بارشوں نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں یوں تو پانی آبادی کا ذریعہ ہے بارشیں نہ ہوں اور خشک سالی ہو تو انسان کراہ اٹھتے ہیں لیکن یہاں تو اتنا پانی برسا کہ ہر طرف پانی ہی پانی کھڑا ہو گیا اب بھی سینکڑوں شہر اور قصبے سیلاب کی زد میں ہیں اور جس وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ہمیں ان نقصانات سے نکلنے میں ایک مدت لگ جائے گی لیکن مایوسی کفر بھی ہے اور گناہ بھی ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہئے حکومت پر پختہ اعتماد رکھتے ہوئے ہمیں اطمینان رکھنا چاہئے کہ حکومت اور تمام متعلقہ ادارے دن دیکھ رہے ہیں نہ رات امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں کمی اور کمزوریاں بھی ہو سکتی ہیں جیسا کہ بعض علاقوں سے شکایات آ رہی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر طرف تباہی اور بربادی کی داستانیں بکھری پڑی ہیں حکومت چاہ کر بھی اتنے ہمہ گیر نقصانات سے اکیلے نہیں نمٹ سکتی مشکل کی اس گھڑی میں پوری دنیا کو اقوام متحدہ کی اپیل پر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے یہ عمل جس قدر برق رفتاری سے ہو اتنا ہی سودمند ہے کیونکہ تاخیر اور التواء سے نہ صرف مسائل میں اضافہ ہوگا بلکہ ان کی سنگینی بھی بڑھتی چلی جائے گی اور یوں صورتحال ناقابل یقین حد تک ہنگامی اور انسانی المیوں سے لبریز ہو سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 15

خوشحالی کے لئے نہایت سنجیدگی سے سوچنا ہوگا!

سیلابی تباہی کی صورت حال اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔3 کروڑ سے زیادہ پاکستانی بے گھر ہیں، معصوم بچوں کے ساتھ کھلے آسمان تلے بے یارومددگار پڑے ہیں۔ مائیں بھوک سے بلبلاتے بچوں کی طرف اشارہ کرکے کہہ رہی ہیں:۔۔۔۔ ''انہیں غذا نہ ملی تو بھوک سے مرجائیں گے''۔ یہ مناظر جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ہر گھر تک پہنچ چکے ہیں 3 گھنٹوں میں دکھی انسانیت سے پیار کرنے والے پاکستانیوں کی جانب سے 500 کروڑ سے زائد عطیات کا اعلان روشن مستقبل کی نوید ہے۔ مصیبت کے وقت مدد کے لئے مخیر حضرات کا اتنی بڑی تعداد میں اٹھ آنا مصیبت زدگان کے لئے حوصلہ افزا خبر ہے۔ اس کے علاوہ راشن اور اجناس کی شکل میں سامان جمع کرنے والے مراکز سے درجنوں ٹرکوں کی متاثرہ علاقوں کی جانب روانگی سے مصیبت زدگان کی مشکلات کم ہونا شروع ہوجائیں گی۔ یہ درست ہے کہ اس مرتبہ بڑے پیمانے پر تباہی سے نمٹنے کے لئے تشکیل دیئے گئے محکمہ (نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی NDMA) کی کارکردگی مایوس کن رہی۔ اسے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ خامیوں کو دور کیا جائے۔ اب موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں۔ ایک کے بعد ایک تباہی کی نئی شکل سامنے آئے گی۔ زلزلہ کی صورت میں تباہی مظفرآباد اور اس کے گردونواح میں آچکی ہے۔ این ڈی ایم اے اس سے نمٹنے کیلئے بنی تھی۔ اتنا بڑا سیلاب ماضی میں نہیں آیا تھا، فاضل پور کی تباہی میں بااثر افراد کا گھناؤنا کردار بھی دیکھا گیا ہے۔ مستقبل میں مناسب منصوبہ بندی نہ کی گئی، غفلت برتی گئی تو نقصانات بڑھتے رہیں گے۔ دریاؤں کی گزرگاہ پر سیاحوں کے لئے ہوٹل تعمیر کرتے وقت ایسا طریقہ اپنایا جائے کہ سیلابی ریلا آسانی سے گزر جائے۔ اس کا قدرتی راستہ مسدود نہ کیا جائے۔ سوات میں تباہی کا سبب یہی تھا کہ سیلابی ریلے کے لئے راستہ تنگ ہوگیا تھا۔ نیو ہنی مون ہوٹل گزرگاہ میں تعمیر کیا گیا، نتیجہ سب نے دیکھ لیا۔ اس تباہی سے یہ سبق ملتا ہے کہ منافع خوری انسانی جانوں کی قیمت پر نہ کی جائے۔

یہ حقیقت فراموش نہ کی جائے کہ دنیا کے دیگر ممالک نے بھی ایسی مشکلات دیکھی ہیں۔ مشکلات پر قابو پانے کے طریقے سوچے گئے۔ اور اپنی غلطیوں کی اصلاح کرکے نقصانات پر قابو پالیا۔ اگر دنیا کے دیگر ممالک ترقی کرسکتے ہیں تو ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ ایک دن پاکستان بھی اپنی خامیاں دور کرکے خوشحال ملک بن جائے گا۔ لیکن ترقی اور خوشحالی غلط حکمت عملی، ادھورے اندازوں اور بے بنیاد مفروضوں کے سہارے نہیں ملتی۔ ذاتی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہوکر اجتماعی مفاد کو بنیادی حیثیت دی جائے۔ مخلصانہ طرزعمل اپنایا جائے۔ پاکستان میں بھی بہترین نتائج ملیں گے۔ پاکستان کو قدرت نے دنیا کی ہر نعمت سے نوازا ہے۔ حسین برف پوش چوٹیوں کے ساتھ بلند و بالا پہاڑ، دریا، وسیع و عریض اراضی، جفاکش افرادی قوت، طویل ساحل، سمندری وسائل سے مالا مال بحیرہ عرب اور قیمتی معدنی وسائل سمیت ہر وسیلہ پاکستان کے پاس موجود ہے۔ بدقسمتی سے قدرتی وسائل کو 75 برسوں میں درست انداز اور عوامی مفادات میں انہیں استعمال نہیں کیا گیا۔ اور جو استعمال ہوئے ان کے ثمرات عام آدمی تک نہیں پہنچے۔ تانبے اور سونے کے ذخائر جس ملک کے پاس ہوں وہ آئی ایم ایف کے دروازے پر قطار بنائے نظر نہیں آتے۔ پاکستان کا 22 بار جانا اپنی جگہ خود ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ قرض ملنا کوئی کارنامہ نہیں کہ اس پر ایک دوسرے کو مبارکباد دی جائے۔ ابھی مبارکباد کا وقت بہت دور ہے۔ اگر ماضی کی غلطیاں دہرانے کا سلسلہ نہ رکا، خورد برد جاری رہی، تو عوام اسی طرح مختصر وقفوں کے بعد کروڑوں کی تعداد میں کھلے آسمان تلے بے یارومددگار دکھائی دیں گے۔ پسماندگی اور رسوائی سے بچنے کی سنجیدہ کوشش درکار ہے۔ ملک میں بھارت اور چین کی طرح مناسب تعداد میں ڈیم تعمیر کیے جائیں۔ ندی نالوں اور دریاؤں کی گزرگاہوں میں بستی آبادیاں، ہاؤسنگ سوسائٹیز اور تجارتی مراکز تعمیر نہ کیے جائیں۔ ورنہ سیلابی ریلے اسی طرح سب کچھ بہا کر لے جاتے رہیں گے۔ اللہ نے انسانوں کو شعور دیا ہے، قدرتی وسائل کو درست انداز میں استعمال کریں، عوام کے لئے آسانیاں تلاش کریں، مصائب کو دعوت نہ دیں۔ ترقی اور خوشحالی کی پلاننگ کی جائے۔ دوسرا کوئی راستہ نہیں۔

پر 22 مرتبہ کشکول اٹھانے پر نظر تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس کے معاشی نظام میں کوئی بڑی خرابی ہے جو تمام قدرتی وسائل سے استفادہ کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے، اور ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت قرضوں کی طرف دھکیلا گیا ہے۔ ریکوڈک تانبے اور سونے کا ذخیرہ دنیا کے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ حکمرانوں کی نااہلی کا اندازہ لگائیں کہ اس منافع بخش منصوبے کو بھی اربوں ڈالر نقصان کا منصوبہ بنا دیا تھا۔ عوام بے بس ہیں، ان کے ہاتھ میں کوئی اختیار نہیں۔ معاہدوں پر دستخط کرنے والے حکمران سب کچھ اپنی جیبوں میں ڈالنے کا فن بھی جانتے ہیں اور لوٹنے کے بعد نشانات بھی نہیں چھوڑتے۔ عوام کو قرض ادا کرنے کی مشین بنا دیا گیا ہے۔ آنے والے دنوں میں عوام پر کیا گزرتی ہے اس کا علم ہر مہینے نت نئے ٹیکسوں کی صورت میں ہوگا۔ ابھی تو ایک دوسرے کو معاہدے کی منظوری کی مبارکباد اور شاباشی دی جارہی ہے۔ اتنی بڑی قدرتی آفت کا مقابلہ تنہا پاکستان کے لئے ممکن نہیں، ایسے مشکل وقت پر اقوام متحدہ کی جانب سے امداد کا اعلان ایک بہت بڑی نعمت کے مترادف ہے۔ لیکن ضروری ہے امدادی رقوم اور سامان اصل مصیبت زدگان تک پہنچنے کا عمل صاف اور شفاف بنایا جائے۔ ماضی میں خورد برد کی ایک سے زائد شکایات منظر پر آتی رہیں مگر کسی کو سزا نہیں دی گئی۔ تفصیلات میڈیا اور عام آدمی کی یادداشت میں محفوظ ہیں۔ حکمران بھی واقف ہیں۔ پاکستان کا المیہ یہی ہے کہ عام آدمی کو انسانی حقوق سے مسلسل محروم رکھا گیا ہے۔ تعلیم، علاج معالجہ، اور روزگار کی فراہمی حکمرانوں کی اولین ترجیح نہ ہونے کے شواہد ہر گلی محلے اور ہر گاؤں یا شہر میں باآسانی دیکھے جاسکتے ہیں۔ حکومتیں اس معاشی اور معاشرتی خرابی کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈالتی رہیں، مگر نتائج عوام کو بھگتنا عوام کو پڑ رہے ہیں۔ عوام سے ٹیکس نچوڑنے کے سوا حکمران اور کچھ نہیں جانتے۔ انہیں مراعات اور سہولتوں کی فراہمی حکمرانوں کی ترجیحات میں بھی دکھائی نہیں دیں۔ حکمرانوں کی اصلاح اور احتساب کا نظام عملی طور پر جن ممالک میں نافذ ہے وہ آئی ایم ایف کے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated 01 SEP 2022 Page No. 16

بلوچستان تباہی کے دہانے پر، جنگی بنیادوں پر کام کی ضرورت

بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں اس وقت صورتحال انتہائی گھمبیر ہے بڑے پیمانے پر لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزاررہے ہیں، کھانے پینے کی اشیاء کی قلت ہے، زمینی راستے منقطع ہیں، مواصلات کا نظام بھی مکمل درہم برہم ہوکررہ گیا ہے معمولات زندگی مکمل طور پرمفلوج ہے صورتحال فی الحال قابو میں نہیں ہے ایک طرف سیلاب کی تباہی تو دوسری جانب سیلابی پانی پینے کے پانی میں شامل ہوگیا ہے جس کی وجہ سے وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں۔ بچے خواتین بزرگ سب ہی متاثر ہورہے ہیں دہرا عذاب اس وقت بلوچستان کی عوام پر پڑا ہے جانی نقصانات کے ساتھ مالی حوالے سے بھی بہت زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں جن کی بحالی کے لیے یقیناً وقت بہت زیادہ لگے گا فی الوقت ان کو ریسکیو کرنے اور ریلیف کی فوری ضرورت ہے جہاں بھی متاثرین پھنسے ہوئے ہیں انہیں نکالنا چاہئے کیونکہ جن علاقوں کو سیلاب نے متاثر کیا ہے اگر وہ مزید اسی حالت میں طرح رہیں گے تو جانی نقصان کا خدشہ بڑھے گا لہٰذا سب سے پہلے وہاں سے ان کی نقل مکانی کو یقینی بنایا جائے پھر ریلیف کے حوالے سے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے۔ بلوچستان سے اس وقت بارش اور سیلاب کے حوالے سے اچھی خبریں نہیں آرہی ہیں ۔پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق بارش اور سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید 2 افراد جان کی بازی ہار گئے، بلوچستان میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 250 ہوگئی۔ جاں بحق ہونے والوں میں 117 مرد 60 خواتین اور 73 بچے شامل ہیں، سب سے زیادہ 27 ہلاکتیں کوئٹہ، 21 لسبیلہ اور 17 پشین میں ہوئیں۔ اس کے علاوہ صوبے میں بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 110 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق سیلابی ریلوں اور بارشوں سے مجموعی طور پر بلوچستان میں 61 ہزار 718 مکانات نقصان کا شکار ہوئے تو وہیں ایک لاکھ 45 ہزار 936 سے زائد مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے ہیں، اب تک مجموعی طور پر دو لاکھ ایکڑ زمین پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں 7 روز سے بجلی کا بحران برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر علاقے 7 روز سے بجلی کے بحران کے باعث تاریکی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ خضدار، قلات، سوراب، مستونگ، نوشکی، چاغی، خاران اور دالبندین میں بجلی کی سپلائی معطل ہے، اس کے علاوہ ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، چمن کے علاقوں کو یومیہ 2 گھنٹے بجلی کی فراہمی کی جارہی ہے۔ کیسکو کے مطابق کوئٹہ کو متبادل ذرائع سے 4 گھنٹے کے لیے بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ دوسری جانب بجلی کی بندش سے نوشکی، مستونگ، قلات میں پینے کے پانی کا بھی بحران ہے۔ کیسکو کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں بجلی کی بحالی کے لیے کوششیں جاری ہیں، دو سے تین روز میں کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں کی بجلی بحال کردی جائے گی۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بلوچستان اس وقت کس کرب سے گزررہا ہے پہلے عذاب کیا کم تھے کہ اس آفت نے مزید لوگوں کو بڑے بحران میں مبتلا کردیا ہے لہٰذا بلوچستان کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے یقیناً سندھ میں بھی بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے مگر مشترکہ جدوجہد سے ہی اس مشکل سے نکلا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ جو امداد اقوام متحدہ، دیگر ممالک سمیت عالمی تنظیمیں دے رہی ہیں ان کا صحیح اور شفاف استعمال یقینی بنایا جائے گا اور سیلاب متاثرین پر ہی اسے خرچ کیا جائے گا کیونکہ بعض جگہوں سے یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ سیاسی بنیادوں پر سیلاب متاثرین کی مدد کی جارہی ہے اس طرح کے عمل سے گریز کرنا چاہئے اور حکومت کو مکمل طور پر اس پر چیک اینڈ بیلنس رکھنا چاہئے اور حقیقی متاثرین کی بحالی کو یقینی بنانا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 18

صوبائی حکومت سیلاب زدگان کی بحالی ہر صورت یقینی بنائے گی

بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر و وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ملک اور ریاست لوگوں کے لیے ہوتی ہے اس وقت متاثرین سیلاب کو ملک و قوم کی بھرپور مدد اور توجہ کی ضرورت ہے حکومت متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کو ہر صورت یقینی بنائے گی اگر ہمیں اپنے متاثرہ لوگوں کی امداد اور بحالی کے لئے نرم قرض بھی لینا پڑے تو ہم اس سے بھی دریغ نہیں کریں گے متاثرہ لوگ ہمارے اپنے ہیں اور ہم امتحان اور آزمائش کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں سینیٹر پرنس آغا عمر احمدزئی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں صوبے میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور بحالی کے اقدامات کے علاوہ پارٹی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی تکلیف اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہے اور امداد و بحالی کے مرحلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی اس ضمن میں پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کو صوبائی حکومت کے ریلیف اینڈ ریہیبلیٹیشن فنڈ میں عطیات دینے کے ساتھ ساتھ پارٹی سطح پر بھی عطیات کے حصول کی مہم کے آغاز کی ہدایت کی گئی ملاقات میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ حکومت متاثرین کی جلد بحالی کے لئے پوری طرح سے متحرک اور پرعزم ہے یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے متاثرہ لوگوں کی امداد اور بحالی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھے صوبائی حکومت مشکل کی اس گھڑی میں اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں متاثرہ اضلاع میں 24 گھنٹے موجود ہیں اور متاثرہ علاقوں میں راشن پیکٹس اور دیگر سامان فراہم کیا جا رہا ہے جن علاقوں تک زمینی رسائی ممکن نہیں وہاں حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے متاثرہ افراد تک ضروری سامان فراہم کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی قومی شاہراہوں بجلی گیس اور ٹیلیفون کی نظام کی بحالی کے لیے وفاقی اداروں کی بھرپور معاونت درکار ہے تاکہ کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں معمولات زندگی بحال ہو سکیں صوبے کے متاثرہ اضلاع میں پاک افواج اور ایف سی سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر جس مستعدی سے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں وہ قابل ستائش اور باعث فخر ہے ملاقات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے پارٹی کو صوبہ بھر میں بھرپور طریقے سے فعال بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6   Dated: 01 SEP 2022   Page No. 18 B

بلوچستان میں سیلاب سے 200 ارب کے نقصانات کا تخمینہ، وزیراعلیٰ بحالی و آبادکاری کیلئے پرعزم

بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ دوسو ارب روپے سے زائد لگایا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا ہے کہ متاثرین کی بحالی اور آبادکاری اتنا بڑا عمل ہے کہ ترقیاتی عمل روکنا ہوگا۔ پہلے بحالی کا کام ہوگا پھر ترقیاتی عمل، متاثرین کو بے یارومددگار نہیں چھوڑیں گے حکومت نے بحالی کے اقدامات نہ اٹھائے تو متاثرین کو اپنے بل بوتے پر دوبارہ کھڑا ہونے میں پچیس سال لگیں گے صوبے کو مدد کی اشد ضرورت ہے لیکن کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلائیں گے۔ وزیراعلیٰ کا یہ بھی کہنا تھا کہ بجٹ کا پچانوے فیصد دو لاکھ سرکاری ملازمین پر خرچ ہوتا ہے جبکہ باقی بچنے والا پانچ فیصد سوا کروڑ کی آبادی کے لئے ہے ایسے میں بلوچستان کی ترقی کیسے ممکن ہے صورتحال یہ ہے کہ دو سال بعد ترقیاتی مد کے لئے رقم دستیاب نہیں ہوگی سیلاب کے بعد جس صورتحال کا سامنا ہے اس میں کرپشن کرنے والے انسان کہلانے کے مستحق نہیں جہاں کوتاہی سامنے آئے گی وہاں کی انتظامیہ معطل ہوگی منفی خبریں پھیلنے سے امداد دینے والے اداروں اور ممالک میں بداعتمادی پیدا ہوگی۔ وفاقی حکومت پہلے ہی بتا چکی ہے کہ سیلاب سے معیشت کو دس ارب ڈالر کا نقصان پہنچا ہے سیلاب اور بارشوں سے ملک میں سات لاکھ مویشی ہلاک ہوگئے جن میں سے پانچ لاکھ بلوچستان کے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بالکل درست کہا ہے کہ سیلاب نے صوبے میں ہر طرف بڑے پیمانے پر تباہی پھیلائی ہے اور متاثرین کی بحالی اور آبادکاری ترقیاتی عمل روکے بغیر ممکن نہیں ابتدائی اندازوں کے مطابق بلوچستان میں بیانوے لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں ان کی بحالی و آبادکاری اتنا بڑا عمل ہے کہ اس کے لئے تمام دستیاب وسائل بھی ناکافی ہیں دوسو ارب روپے کے اخراجات پورا کرنے کے لئے صوبے کا ترقیاتی بجٹ بھی اگر سارا استعمال کرلیا جائے تو وہ بھی ناکافی ہوگا وفاق کے اپنے وسائل بھی محدود ہیں لہٰذا اس کی طرف سے غیر معمولی مدد اور تعاون کی امید نہ رکھی جائے اب سارا انحصار ڈونرز کی طرف سے ملنے والے عطیات پر ہے اب تک پچاس کروڑ ڈالر کے وعدے کئے گئے ہیں جو ملک گیر نقصانات کے ازالے کے لئے بالکل ناکافی ہیں اس میں بلوچستان کو جو حصہ ملے گا وہ بہت کم ہوگا ترقیاتی عمل روکنے سے صوبے میں معاشی مسائل ضرور پیدا ہوں گے لیکن سیلاب زدگان کی بحالی و آبادکاری کے لئے یہ قربانی زیادہ بڑی نہیں متاثرین کی مالی حیثیت اتنی نہیں کہ وہ اپنی بحالی کے اخراجات خود اٹھاسکیں ان کی جمع پونجی بس مٹی کا ایک مکان اور تھوڑی سی زرعی زمین ہے وہ یقینی طور پر حکومت کی مدد اور تعاون کے مستحق ہیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ صوبائی بجٹ کا پچانوے فیصد وہ دو لاکھ سرکاری ملازمین لے جاتے ہیں جن کا صوبے کی معیشت میں کوئی کردار نہیں وہ لینے والے ہاتھ ہیں دینے والے نہیں صرف پانچ فیصد حصہ ان لوگوں پر خرچ ہوتا ہے جو بلوچستان کی زراعت کو چلانے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں یہ عدم توازن کیسے دور ہوگا یہ سوچنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا کام ہے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں اور مراعات الگ کرپشن کی مد میں صوبائی خزانے پر پڑنے والا ڈاکہ اس کے علاوہ ہے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ میں اتنا بڑا فرق لمحہ فکریہ ہے ترقیاتی عمل کا آگے بڑھنا ہی توانا معیشت کی علامت ہوتی ہے لیکن وطن عزیز میں سب سے کم رقم ترقیاتی شعبے کے لئے ہی مختص کی جاتی ہے اور جب معاشی مسائل زیادہ گھمبیر ہوجاتے ہیں تو سب سے پہلا شکار ترقیاتی شعبہ ہی ہوتا ہے اس طرح موجودہ صورتحال میں صوبے کی تیزی سے ترقی و خوشحالی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 19

Reviving agri-sector

The devastating rains in Balochistan in the month of August have caused irreparable damages to all sectors, however it was disaster for the agriculture sector in rural Balochistan. Agriculture is the backbone of the economy of the province. Approximately, 70 percent people of Balochistan are directly or indirectly associated with the agriculture sector to make a living. The economy of medium- and small-size farmers has been dealt a serious blow at a time when various crops were at the harvesting stage. Besides cotton, vegetables, onion and tomato crops have been destroyed. The expenses incurred by farmers have been wasted and growers will have to reinvest in other crops once the rainwater has receded. This time, Balochistan in particular has seen uncharacteristically heavy rains during the monsoon season this year. The floods in the province triggered by the unprecedented rains have devastated the homes of thousands of people. So far 196 people have died and hundreds of others received serious injuries. The spells of monsoon are still hitting different parts of the province and the fear of more damages is still intact. The heavy floods and storms destroyed hundreds of solar panels installed in rural areas for agriculture purposes while various crops got flooded inflicting huge losses to the farmers. The growers are still reeling under the impact of the downpour. The heavy and fast floods have not only destroyed agriculture tube-wells and standing crops but they have also badly damaged the farming lands. Erosion and submerged conditions also disturb the farmlands' fertility leading to water logged soils, which will then need proper rehabilitation. It is essential that the government at first take steps for the proper restoration of the old natural waterways so that rainwater is drained out easily otherwise rains will keep on wreaking havoc every season. The farmers of Balochistan were already facing different challenges such as load-shedding, low prices and production of different crops, and now the natural calamity in the shape of heavy downpours and floods pushed them back and it would take decades for them to stand once again on their feet. Therefore, it is essential that the federal and the provincial governments, after having fulfilled the basic needs of shelter, food, clean drinking water and health supplies, should make available to farmers a free Agri-package including seeds, fertilizers, pesticides, small tools and instruments. Agriculture lands spreading thousands of hectares have become uncultivable due to immense erosion. Therefore, the government and concerned departments must carry out a proper survey and provide all support to farmers, particularly providing them bulldozer hours for leveling damaged lands.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 01 SEP 2022 Page No. 20

بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں

برمحل

نور خان محمد حسنی

حالیہ بارشوں نے جہاں ملک کے مختلف حصوں میں تباہی آئی وہاں کوئٹہ میں 36 گھنٹوں کی مسلسل بارش سے نشیبی علاقوں میں شدید سیلابی صورتحال پیدا ہوئی۔ کوہ زرغون، تکتو، ہنہ اوڑک اور اسپن کاریز سے آنے والے ندی نالوں نے لوگوں کے لیے زندگی یا موت کی صورت حال پیدا کردی۔ نواں کلی، کلی ناصران، کلی الماس، کلی سمال آباد، چشمہ اچوزئی، پشتون باغ اور دیگر علاقوں میں سینکڑوں گھر ملیامیٹ ہو گئے یا انہیں نقصان پہنچا، لوگوں کے باغات بھی اس آفت کا شکار ہوئے۔ یہ ایک غیر معمولی صورتحال تھی مگر کوئٹہ کی ڈویژنل اور ضلعی حکام نے بروقت کاروائی کرتے ہوئے جانی ومالی نقصانات سے حتی الوسع بچاؤ کی تدبیر اختیار کی اور وہ اس میں کامیاب رہے۔ کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ۔ ڈی سی کوئٹہ شہک بلوچ اور متعلقہ اے سیز، لیویز فورس، پی ڈی ایم اے کے اہلکاروں نے مقامی رضاکاروں کے ساتھ مل کر لوگوں کو بڑی تباہی سے بچالیا۔ پانی کے بہاؤ کو دیکھتے ہوئے قریبی لوگوں کو پیشگی اطلاع دینے اور انہیں محفوظ مقامات پر منتقل کرنے۔ پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے، آبادی کو بچانے کے لئے ایکسکیویٹر اور ڈمپر استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ زخمیوں کو ایمبولیس اور طبی امداد کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں کی گئی اور وقت پڑنے پر لوگوں کو نکالنے کے لئے آرمی ہیلی کاپٹرز کی مدد لی گئی۔

ایف سی اور فوج نے بھی سول حکام کا فعالیت کے ساتھ ساتھ دیا۔ اس دوران ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے میں مدد دی۔ اس ناگہانی آفت کے باوجود بھی کچھ ناعاقبت اندیش لوگوں نے اس صورتحال کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ اگلی رات پھر علاقے میں ولی تنگی ڈیم ٹوٹنے کی افواہ پھیلنے پر لوگوں میں سراسیمگی پھیل گئی اور لوگوں نے مکانات چھوڑ کر محفوظ مقامات کی طرف جانا شروع کیا۔ پھر ڈی سی کوئٹہ کی جانب سے اس اطلاع پر کہ ولی تنگی ڈیم اب تک محفوظ ہے، لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔ یہ بات قابل افسوس ہے کہ اس آفت کے آنے کے باوجود ہم نے اس صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی اور جو لوگ گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے، وہاں لوٹ مار کی کوشش کی گئی مگر پولیس اور حکام نے ان کی یہ کوشش ناکام بنادی۔

شہر میں قدرتی گیس کی معطلی کی صورت میں لوگوں نے ایل پی جی سلینڈرز کا استعمال شروع کیا تو گیس بھروانے والی دکانوں پر لوگوں کی قطاریں لگ گئیں اور ایل پی جی کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کیا گیا اور لوگوں کی مجبوری کا فائدہ اٹھایا گیا۔ ٹال والوں نے لکڑی کی قیمتوں میں اضافہ کیا اور شہر میں اشیائے صرف کی کمی نہ ہونے کے باوجود مصنوعی مہنگائی دیکھنے میں آئی۔ سیلابی ریلوں سے سلیمان رینج، لورالائی، ژوب، ڈکی، زیارت، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ، پشین، خانوزئی، قلعہ عبداللہ، کوئٹہ، مستونگ، قلات، بولان، کچھی، سبی، کوہلو، مسلم باغ، بارکھان، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار، صحبت پور اور لسبیلہ ضلع میں نقصانات ہوئے اور بہت سے علاقوں میں سڑکیں اور پل ٹوٹنے سے ان کا رابطہ منقطع ہوا۔

نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور متعلقہ حکام کو بھی کوئٹہ اور کوئٹہ کراچی شاہراہ کی بحالی کے علاوہ رابطہ سڑکوں کی مرمت اور متعلقہ حکام کو گیس سپلائی اور بجلی کی فوری بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، اس کے علاوہ روزمرہ اشیاء کی وافر مقدار میں دستیابی اور مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جانی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2022 Page No. 21

سیلابی ریلے تباہی کی داستان چھوڑ گئے

کوئٹہ

عبدالخالق

بلوچستان میں تاریخ کی بدترین طوفانی بارشیں اور سیلابی ریلے اپنے پیچھے تباہی و بربادی کی المناک داستانیں چھوڑ گئے، بارشوں سے لسبیلہ سے ژوب، چمن سے نصیرآباد ڈویژن تک بلوچستان کا وسیع و عریض علاقہ تباہی سے دوچار ہوا ہے، ڈیڑھ ماہ کی مسلسل بارشوں اور پھر سیلابی ریلوں نے بلوچستان کے پہلے ہی انتہائی کمزور انفرسٹرکچر کو مکمل طور پر تباہ کردیا، سڑکوں و ریلوے کا نیٹ ورک بری طرح سے متاثر ہوا جبکہ اسکولوں اور مراکز صحت سمیت دیگر سرکاری عمارتوں کو بدترین نقصان پہنچا ہے، صوبے کے تمام تعلیمی اداروں میں مسلسل دوسری مرتبہ 5، 5 دن کی تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے، اب تک بارشوں سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 250 سے تجاوز کرگئی ہے، ہزاروں مکانات منہدم ہونے کے باعث لاکھوں لوگ بے گھر ہونے کے بعد کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں، متاثرین اس وقت بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں گیس و بجلی کے نظام کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچنے سے بلوچستان کا وسیع علاقہ گیس اور بجلی کی سہولت سے محروم ہے، کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں کو کئی روز سے گیس کی فراہمی مکمل طور پر بند ہے، سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق متاثرہ علاقے میں مرمت کا کام اس وقت شروع ہوسکتا ہے جب پانی کی سطح نمایاں طور پر کم ہو سوئی سدرن گیس کا عملہ مشینری کے ساتھ متاثرہ پائپ لائن تک رسائی حاصل کرنے کے قابل ہوجائے گا تو تباہ شدہ پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع ہوجائے گا تاہم کام شروع ہونے سے ختم ہونے تک دس دن درکار ہوں گے گیس کی بندش سے کوئٹہ میں ایل پی جی کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہوگیا ہے ایل پی جی کی ایک جانب قلت ہے تو دوسری جانب اس کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کردیا گیا ہے جس کے بعد کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ نے گرانفروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے، یہی کچھ صورتحال بجلی کی ہے اس وقت کوئٹہ کو متبادل ذرائع سے بجلی کی فراہمی جاری ہے اور کوئٹہ شہر کے تمام فیڈروں کو ضرورت کے مطابق باری باری بجلی فراہم کی جارہی ہے بلوچستان کو اس وقت 700 میگاواٹ بجلی کی قلت کا سامنا ہے جبکہ دستیاب بجلی صرف 250 میگاواٹ ہے، دوسری جانب 220 کے وی دادو، خضدار ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی معطل ہونے سے صوبے کے ایک بڑے حصے خضدار، وڈھ، باغبانہ، قلات، تال، زہری، بیسمہ، گدر، منگچر، کھڈکوچہ اور سوراب، مستونگ، نوشکی، چاغی، خاران اور دالبندین کے علاقوں کو ان سطور کے تحریر کیے جانے تک بجلی کی فراہمی معطل ہے جبکہ لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، قلعہ عبداللہ، یارو، علیزئی، چمن کے تمام فیڈروں کو ضرورت کے مطابق یومیہ صرف دو دو گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، نصیرآباد، جھل مگسی، اوستہ محمد میں بھی سیلاب کی وجہ سے جزوی بجلی بحال کی گئی ہے صحبت پور اور گنداخہ گرڈ اسٹیشن سیلابی پانی داخل ہونے کی وجہ سے حفاظتی انتظامات کے پیش نظر بند ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ بجلی کی صورتحال نارمل ہونے میں مزید کم از کم ایک ہفتہ لگ سکتا ہے، موبائل فونز کا نظام بھی گزشتہ کئی روز سے درہم برہم ہے، بلوچستان کے عوام کی بڑی تعداد کا ذریعہ معاش زراعت اور گلہ بانی سے وابستہ ہے زرعی شعبے کے تو اب آثار ہی نظر آتے ہیں جبکہ کچھ یہی صورتحال گلہ بانی کا ہے، ایک محتاط اندازے کے مطابق بھی بلوچستان کو 300 ارب روپے سے زائد کا نقصان پہنچ چکا ہے تاہم حقیقی صورتحال سیلابی پانی گذرنے کے بعد سامنے آئے گی، وزیراعظم میاں شہباز شریف اب تک بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کے چار دورے کرچکے ہیں گزشتہ روز انہوں نے صوبے کے متاثرہ ضلع جعفرآباد کا دورہ کیا، نہ صرف وزیراعظم بلکہ دیگر حلقے بھی اس بات کا اظہار کرچکے ہیں کہ صوبہ [illegible]

کی حالیہ تباہ کن بارشوں اور سیلابی ریلوں سے سب سے زیادہ بلوچستان متاثر ہوا ہے وزیراعظم نے اپنے گزشتہ روز بلوچستان کے چوتھے دورے کے دوران بلوچستان کے متاثرین اور صوبے میں ہونے

والے نقصانات کے ازالے کے لئے 10 ارب روپے دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ ابتدائی طور پر بلوچستان حکومت نے وفاقی حکومت سے فوری طور پر بلوچستان کو 50 ارب روپے دینے کا مطالبہ کیا تھا جس کے بعد بلوچستان اسمبلی کے آخری سیشن میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں وفاقی حکومت سے بلوچستان کو صورتحال سے نمٹنے کے لئے 60 ارب روپے کا پیکیج دینے کا مطالبہ کیا گیا تاہم ان مطالبات پر تاحال کوئی پیشرفت نظر نہیں آرہی، دوسری جانب یہ امر بھی تکلیف دہ ہے کہ منتخب عوامی نمائندے چاہے ان کا تعلق حکومت یا اپوزیشن سے ہے مشکل کی اس گھڑی میں عملی میدان میں کم ہی نظر آئے اسی طرح کسی بھی قدرتی آفت کے دوران متاثرین کی فوری امداد و بحالی کے لئے پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی جس کا قیام عمل میں لایا گیا تھا اس کی کارکردگی پر بھی اس بار سوالات اٹھائے جارہے ہیں، ماضی قریب میں جب سیلابی ریلوں اور زلزلوں سے بلوچستان کے مخصوص علاقے متاثر ہوتے رہے ہیں تو حکومت کی جانب سے فوری پیکیج کے اعلان کے ساتھ سیاسی جماعتوں کی جانب سے کوئٹہ و اندرون بلوچستان فوری طور پر امدادی کیمپ لگا کر متاثرین کی امداد کے لئے راشن، کپڑوں سمیت دیگر امدادی اشیا جمع کی جاتی تھیں اس بار کی تباہ کن صورت میں یہ روایت بھی دم توڑتی نظر آئی ہے، تاہم دوسری جانب کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور مسلسل بارشوں و سیلابی ریلوں سے متاثرہ علاقوں کے دورے کررہے ہیں جبکہ آرمی چیف بھی بلوچستان کے مختلف متاثرہ علاقوں کے اب تک دورے کرچکے ہیں اس تمام عرصے میں متاثرہ اضلاع میں ضلعی انتظامیہ بھی متحرک نظر آئی، بلوچستان میں ڈیڑھ ماہ سے زیادہ عرصہ تک جاری رہنے والی مون سون کی بارشوں کی گزشتہ 70 سال میں مثال نہیں ملتی۔